اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ ۝

سادہ لوح مسلمان اور

قادیانی حربے

www.KitaboSunnat.com

فضیلۃ الاستاذ خاور رشید بٹ
انچارج شعبہ تقابل ادیان و سیرت سیکشن
ادارہ: حقوق الناس ویلفیئر فاؤنڈیشن، لاہور

Huqooq-un-Naas
Welfare Foundation
CENTER FOR NEW MUSLIMS

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

إن الدين عند الله الإسلام

سادہ لوح مسلمان اور

قادیانی حربے

www.kitabosunnat.com

فضیلۃ الاستاذ: خاور رشید بٹ

انچارج شعبہ تقابل ادیان وسیرت سیکشن

حقوق الناس ویلفیئر فاؤنڈیشن لاہور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب : قادیانی حربے

تالیف : الاستاذ خاور رشید بٹ

اہتمام : عبدالوارث گل

ناشر : حقوق الناس ویلفیئر فاؤنڈیشن، لاہور

اشاعت : اوّل، اگست 2019ء

تعداد : 1100

ملنے کا پتہ

حقوق الناس ویلفیئر فاؤنڈیشن، لاہور

+92-321-4749575

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست

❀ مقدمہ ---------- 7

❀ پہلا حربہ......کلمہ طیبہ ---------- 9

جواب ---------- 9

❀ دوسرا حربہ......ہماری اور مسلمانوں کی نماز، روزہ اور قبلہ ایک ہی ہے ---------- 16

الزامی جواب ---------- 16

تحقیقی جواب ---------- 18

❀ تیسرا حربہ......السلام علیکم ---------- 20

❀ چوتھا حربہ......تیئس سالہ معیار نبوت ---------- 23

۱۔ فوراً سزا ---------- 24

۲۔ دس سال ---------- 24

۳۔ بارہ سال ---------- 24

۴۔ اٹھارہ اور پچیس سال ---------- 24

۵۔ بیس سال ---------- 25

۶۔ تیئس سال ---------- 25

عقل کے خلاف ---------- 29

اصل حقیقت ---------- 30

❀ پانچواں حربہ......ظالم کامیاب نہیں ہوتے، پھر ہم کیوں کامیاب ہیں؟ ---------- 31

مرزا صاحب قادیانی سے دلیل ---------- 33

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❀ چھٹا حربہ...... مسیح علیہ السلام اور ختم نبوت ---------- 34

ایک سوال ---------- 35

جواب ---------- 35

❀ ساتواں حربہ...... جھوٹ بولنے والے کا جھوٹ اسی پر ہے ---------- 36

جواب ---------- 36

❀ آٹھواں حربہ...... عیسیٰ علیہ السلام کا بوڑھا ہونا ---------- 38

❀ نواں حربہ...... عیسیٰ علیہ السلام کا جسم سمیت آسمانوں پر جانا قرآن میں کہاں؟ - 39

مرزا صاحب قادیانی سے دلیل ---------- 40

❀ دسواں حربہ...... عیسیٰ علیہ السلام نازل ہونے کے بعد قرآن پڑھیں گے تو کیا محسوس کریں گے؟ ---------- 41

❀ گیارہواں حربہ...... مرزا صاحب کی سچائی جاننے کے لیے استخارہ ---------- 43

الزامی جواب ---------- 44

❀ بارہواں حربہ...... عیسیٰ علیہ السلام آسمان پر زندہ اور ہمارے نبی زمین میں مدفون -- 45

جواب ---------- 45

❀ تیرہواں حربہ...... تہتر فرقے ---------- 47

جواب ---------- 47

❀ چودہواں حربہ...... استاذ کی قابلیت ---------- 50

❀ پندرہواں حربہ...... توفّی کی بحث ---------- 54

جواب ---------- 54

❀❀❀❀❀

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عرضِ ناشر

نبوت اور رسالت کا مبارک سلسلہ آدم علیہ السلام سے شروع ہو کر حضور خاتم النبیین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ختم ہو گیا۔ جو اب قیامت تک رہنے والا ہے۔

ختم نبوت نا صرف اسلام کی روح ہے بلکہ وہ بنیادی عقیدہ ہے جس پر تمام اُمتِ مسلمہ کا روزِ اوّل سے اتفاق، اتحاد، اور اجماع ہے۔

اس کے باوجود تاریخ شاہد ہے کہ یہود و نصاریٰ ہر دور میں اسلام و اہلِ اسلام کو ہمیشہ صفحہ ہستی سے مٹانے کی ناپاک کوشش کرتے رہے ہیں کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ اسلام کا عروج دراصل عیسائیوں اور یہودیوں کا زوال تھا اسی لیے یہ اسلام ہی کو اپنا سب سے بڑا دشمن تسلیم کرتے ہیں جب ان کو یقین ہو گیا کہ اسلام کو نابود کرنا مشکل ہی نہیں ناممکن بھی ہے تو انہوں نے طاقت کی بجائے مکر و فریب اور دجل کا راستہ اختیار کیا اور اس کے پیش نظر جھوٹے مدعیانِ نبوّت کا ایک ایسا سلسلہ شروع کیا جو اب تک رکنے کا نام نہیں لے رہا انہی میں سے ایک بڑا کذاب مرزا غلام احمد قادیانی بھی تھا جو نا صرف انیسویں صدی دور انگریز میں پیدا ہوا بلکہ انگریز کا ہی خود کاشتہ تھا۔ مرزا صاحب اپنی ذات میں فتنہ سازی کی ایک مکمل جماعت تھے جس سے بہر حال مسلمانوں کو بہت نقصان پہنچا کیونکہ مرزا صاحب اسلامی تعلیمات سے آشنا تھے اسی لئے عقائد، نظریات اور فلسفہ اسلام کے ساتھ جو تخریب اور تلبیس کا کردار انہوں نے ادا کیا ماضی میں اسکی مثال نہیں ملتی۔

فتنہ قادیانیت کے آغاز ہی میں علمائے کرام نے مرزا صاحب کی دانستہ علمی خیانتوں کا جواب تحریری، تقریری اور مباحثوں کی صورت میں دے دیا جب کہ زیر نظر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کتاب بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔

کتاب کے مصنف فضیلۃ الاستاذ مولانا خاور رشید بٹ صاحب پاکستان میں یہود ونصاریٰ اور مطالعہ مرزائیت میں اپنی مثال آپ ہیں مختلف مدارس میں تدریس کے فرائض سرانجام دینے کے ساتھ ساتھ حقوق الناس ویلفیئر فاؤنڈیشن کے شعبہ تحقیق و تصنیف میں عرصہ سات سال سے غیر مسلموں کے سوالات، اعتراضات اور اشکالات کا بھی احسن طریقے سے جواب دے رہے ہیں۔ دفاعِ اسلام اور اصلاحِ معاشرہ کے ضمن میں اب تک سوشل والیکٹرانکس میڈیا پر کافی پروگرام اور کئی لائیو مکالمے، مناظرے ومباحثے ہو چکے ہیں جبکہ سات کتابیں بھی شائع کی جا چکی ہیں۔ قادیانی لوگ چونکہ چرب زبان اور شکوک وشبہات پھیلانے میں ماہر ہوتے ہیں سو اس کے سد باب کے لیے یہ کتابچہ شائع کیا جا رہا ہے۔

اس کتابچہ کی کمپوزنگ جناب سہیل شوکت نے کی اور ٹائٹل کی ذمہ داری عدیل بٹ نے ادا کی۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے اور ادارہ حقوق الناس کے جملہ اراکین کے لیے اسے ذریعہ نجات بنائے، ،اور بھٹکے ہوئے لوگوں کے لیے ذریعہ ہدایت بنائے۔ آمین!

عبدالوارث گل

جنرل سیکرٹری ادارہ حقوق الناس ویلفیئر فاؤنڈیشن لاہور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مقدمہ

مرزا غلام احمد قادیانی کی پیدائش ۱۸۳۹ء یا ۱۸۴۰ء میں ضلع گورداس پور کے قصبہ قادیان میں ہوئی۔ ان کا خاندان انگریز سامراج کا خدمت گار اور حمایتی تھا جس نے ۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی میں پچاس گھڑسواروں وغیرہ کے ذریعے انگریزوں کی مدد کی۔ یاد رہے کہ یہ جنگ مسلمانوں اور انگریزوں کے مابین تھی۔

مرزا صاحب نے ابتدائی تعلیم گھر پر حاصل کی، لیکن کوئی بڑے عالم نہ بن سکے۔ ساری زندگی پانچ مناظرے کیے جن میں سے تین مسلمانوں کے ساتھ تھے، ایک عیسائیوں اور ایک ہندوؤں کے ساتھ تھا۔ [1]

بلکہ خود اپنے متعلق تسلیم کیا: میں ایک اُمی (ان پڑھ) اور جاہل آدمی ہوں، نا عبادت اور نہ ریاضت نہ علم نہ لیاقت غرض کچھ چیز بھی نہیں۔ [2]

۱۸۹۱ء میں پہلا متفقہ اسلامی فتویٰ جاری ہوا کہ مرزا جی اور اس جیسے عقائد کا حامل شخص دائرۂ اِسلام سے خارج ہے۔ اسی وقت سے مرزا صاحب اور اس کے حواری اپنے آپ کو مسلمان اور مسلمانوں کو غیر مسلم اور کافر ثابت کرنے کے لیے ایڑی چوٹی کا زور لگا رہے ہیں، اس کے ساتھ ساتھ سامراجی اغراض و مقاصد بھی ان کے پیش نظر ہیں۔

علمائے اسلام کی طرف سے مخلصانہ انداز میں ان کے مزعومہ دلائل کا جائزہ لیا گیا اور ان کی اصلاح کی ہر ممکن کوشش کی گئی، مگر اس سب کے باوجود نہ صرف یہ کہ ان لوگوں

---

1. سیرت المہدی، ص ۱۳، حصہ اول نمبر ۱۳۴
2. مکتوبات مرزا، ۳۱۹/۱۔۳۲۰

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے اپنے گمراہانہ عقائد کو ترک نہیں کیا، بلکہ وہ ان کی اشاعت میں اور شدت اختیار کر گئے، چنانچہ سادہ لوح مسلمانوں کو پھانسنے کے لیے انھوں نے نت نئے انداز اپنائے، انہی میں سے ان کے چند ایک حربے اور ان کا جواب پیش خدمت ہے۔

خاور رشید بٹ

انچارج شعبہ سیرت سیکشن و تقابل ادیان

❀❀❀❀❀

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا حربہ

قادیانی حضرات کسی مسلمان کو تبلیغ کی ابتدا یوں کرتے ہیں کہ ہمارے اور تمھارے اسلام میں کوئی فرق نہیں، ہمارا کلمہ بھی وہی ہے جو تم پڑھتے ہو، یعنی لا الــــہ الا الــلــہ محمد رسول اللہ

جواب:

قادیانیوں کا عقیدہ ہے کہ وہی شخصیت جو چودہ سو سال قبل مکہ میں پیدا ہوئی جنھیں دنیا حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کے نام سے یاد کرتی ہے، وہی دوبارہ قادیان میں مرزا غلام مرتضیٰ کے گھر میں ان کی بیوی چراغ بی بی کے بطن سے غلام احمد قادیانی کے روپ میں پیدا ہوئی۔ اس اعتبار سے ''لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ'' کو دیکھا جائے تو الگ کلمے کی ضرورت ہی نہیں کیوں کہ محمد رسول اللہ سے الگ اور جدا شخص تو آیا ہی نہیں تو کلمہ کیسے بدل سکتا تھا؟ حسب ذیل قادیانی حوالے پیشِ خدمت ہیں:

① ......مرزا صاحب نے لکھا ہے:

''من فرق بیني و بین المصطفی فما عرفني و ما رآی.''

''جس نے مجھ میں اور محمد مصطفیٰ میں تفریق کی، اس نے مجھ کو نہیں دیکھا اور نہ ہی پہچانا۔'' ❶

② ......مرزا جی کا بیٹا بشیر احمد لکھتا ہے:

''قرآن بار بار پکار کر کہہ رہا ہے کہ محمد رسول اللہ ایک دفعہ پھر دنیا میں آئے گا اور یہ مسیح موعود (مرزا قادیانی) ہے...... پس مسیح موعود (مرزا قادیانی) خود محمد

---

❶ خطبہ الہامیہ، ص: ۱۷۱، مندرجہ روحانی خزائن: ۱۶/ ۲۵۸-۲۵۹

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ ہے جو اشاعت اسلام کے لیے دوبارہ☆ دنیا میں تشریف لائے۔“ ❶

❶ کلمۃ الفصل، ص: ۱۰۵، ۱۵۸

☆ مزید حوالے ملاحظہ کرنے سے پہلے یہاں ضمناً یہ بات بھی جان لیجیے کہ حضرت محمد ﷺ کا دوبارہ دنیا میں آنے کا عقیدہ مرزا جی قادیانی سے پہلے کسی نے پیش نہیں کیا۔ اس کا مقصد واضح ہے کہ یوں مرزا صاحب کو حضرت محمد رسول اللہ ﷺ جیسی حیثیت وتقدس حاصل ہو جائے گا۔ یہ صرف ہمارے لکھنے کی بات نہیں ہے، بلکہ اس کی اور اس کے پیروکاروں کی کتابیں اور تحریریں اس پر گواہ ہیں، مثلاً:

- حوضِ کوثر مرزا جی کو ملے گا۔ (تذکرہ، ص: ۶۵۲، مجموعہ الہاماتِ مرزا)
- رحمۃ للعالمین مرزا قادیانی ہے۔ (تذکرہ، ص: ۸۳، ۶۳۴)
- مقامِ محمود مرزا صاحب کے لیے ہے۔ (تذکرہ، ص: ۲۰۲)
- بلکہ مرزا غلام احمد قادیانی کی شان رسول کریم ﷺ سے بھی بڑھا دی۔ بقلم خود لکھا ہے:

”محمد رسول اللہ کی یہ دوسری بعثت کی روحانیت پہلی کے مقابلے میں زیادہ قوی، زیادہ کامل اور زیادہ مضبوط ہے۔“ (خطبہ الہامیہ مندرجہ روحانی خزائن: ۲۷۲/۸)

مرزا جی کی زندگی میں قاضی ظہور الدین اکمل نے ایک نظم کہی جس میں دوبارہ ظہور کے اس عقیدے کو بیان کیا گیا ہے، یہ نظم مرزا صاحب نے سنی تھی اور اسی زمانے میں ان کے اخبار میں چھپی بھی تھی۔ اس کے دو شعر ملاحظہ کریں۔

محمد پھر اُتر آئے ہیں ہم میں
اور آگے سے ہیں بڑھ کر اپنی شان میں
محمد دیکھنے ہوں جس نے اکمل
غلام احمد کو دیکھے قادیاں میں

(اخبار البدر، قادیان، جلد: ۲، شمارہ: ۴۳۔ ۲۵/ اکتوبر ۱۹۰۶ء، ص: ۶)

اس عقیدے کو ثابت کرنے کے لیے قادیانی حضرات سورۂ جمعہ کی آیت نمبر ۳ ﴿وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ﴾ پیش کرتے ہیں۔ ان کا استدلال ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ جیسے اپنی پہلی بعثت میں لوگوں کو کتاب وسنت کی تعلیم دیتے تھے بعد میں آنے والے لوگوں میں بھی آپ اس حیثیت سے مبعوث ہوں گے۔ اور یہ مرزا صاحب قادیانی ہیں۔

حالانکہ اس کا مطلب بالکل سادہ سا ہے کہ رسول اکرم ﷺ کی نبوت جس طرح آپ ﷺ کی زندگی کے لوگوں کے لیے تھی اسی طرح بعد میں آنے والی نسلوں کے لیے بھی تا قیامت آپ ہی کی نبوت چلے گی اس کو کوئی بھی آکر ختم نہیں کر سکتا اور نجات بھی آپ ﷺ پر ایمان لانے کی وجہ سے ہی ملے گی، جب کہ ⇦⇦⇦

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

③......مرزا صاحب قادیانی رقم طراز ہیں:

⇦⇦⇦ قادیانیوں کے مزعومہ مفہوم کے لحاظ سے نجات کے لیے مرزا جی قادیانی کو نبی ماننا ضروری ہے اور محمد ﷺ کی نبوت پر ایمان ضمنی ہوگا جیسے ہم مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ اب نجات محمد ﷺ کی نبوت پر ایمان لانے میں ہے جبکہ موسیٰ علیہ السلام، عیسیٰ علیہ السلام اور دیگر انبیاء پر ایمان ضمنی ہے۔

بہر حال یہی وجہ ہے کہ مرزا جی کو جس قادیانی نے دیکھا وہ صحابہ کرام کے گروہ میں شامل ہے۔ (اخبار الفضل، قادیان: ۲۸ دسمبر ۱۹۱۶ء، تقریر: سرور شاہ قادیانی)

بلکہ ایک قادیانی نے یہاں تک کہہ دیا:

"پس ہمارا صحابہ کی جماعت میں شامل ہونا مسیح موعود (مرزا) کے عین محمد ہونے پر ایک پختہ اور بدیہی دلیل ہے۔" (اخبار الفضل، قادیان، جلد: ۲، شمارہ: ۲۴۔ ۷/ اگست 1915ء بہ حوالہ قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ، ص: ۲۵۶)

آنحضرت ﷺ کی دو بعثتیں اسلام کا عقیدہ نہیں، بلکہ سب سے پہلے مرزا صاحب قادیانی نے یہ شوشہ چھوڑا ہے، چنانچہ معروف قادیان مناظر غلام رسول راجیکی نے ۱۹۳۰ء میں سالانہ جلسہ قادیان میں لیکچر کے دوران کہا:

"آج تک کے مسلمانوں میں سے کسی نے بھی یہ بات آنحضرت ﷺ کی شان کے متعلق بیان نہیں کی اور نہ ہی اس حقیقت سے حضرت مسیح موعود (مرزا) سے پہلے کوئی واقف اور شناسا ثابت ہوتا ہے کہ آنحضرت ﷺ کی دو بعثتیں ہیں۔" (اخبار الفضل، قادیان، جلد: ۱۸، شمارہ: ۸۶، ۸۷، ص: ۱۰۔ ۲۴ جنوری ۱۹۳۱ء)

مرزا جی قادیانی سے قبل تیرہ صدیوں میں کسی مسلمانوں کو اس نکتے کا علم نہیں ہو سکا؟ اس کے دو ہی جواب ہو سکتے ہیں:

پہلا یہ کہ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ اور صحابہ رضی اللہ عنہم نے یہ عقیدہ دیا ہی نہیں۔ دوسرا یہ کہ قرآن مجید کی سمجھ (نعوذ باللہ) آنحضرت ﷺ اور صحابہ رضی اللہ عنہم کے مقابلے میں مرزا صاحب کو زیادہ تھی۔

فیصلہ کرنے سے پہلے مرزا جی کی باتیں بھی ملحوظ رکھیں:

ا...... "سچ کی کوئی نظیر ضرور ہوتی ہے۔" (تحفہ گولڑویہ مندرجہ روحانی خزائن: ۷/ ۹۵)

ب...... "شروع سے چلے آنے والے معنی کے خلاف نیا معنی اپنی طرف سے گھڑنا یہی تو الحاد ہے۔" (ازالہ اوہام، ص: ۷۴۵ مندرجہ روحانی خزائن: ۳/ ۵۰۱)

ج...... "قرآن کو تحریفِ معنوی سے محفوظ رکھنے کی صورت یہ ہے کہ ایسے ائمہ و اکابر ہوئے جنھیں ہر صدی میں فہم قرآن عطا ہوا ہے۔" (أیام الصلح، ص: ۵۵ مندرجہ روحانی خزائن: ۱۴/ ۲۸۸)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

’’مجھے بروزی صورت نے نبی اور رسول بنایا ہے اور اسی بنا پر خدا نے بار بار میرا نام نبی اللہ اور رسول اللہ رکھا، مگر بروزی صورت میں، میرا نفس درمیان نہیں ہے، بلکہ محمد مصطفیٰ ﷺ ہے۔ اسی لحاظ سے میرا نام محمد اور احمد ہوا، پس نبوت اور رسالت کسی دوسرے کے پاس نہیں گئی۔ محمد کی چیز محمد کے پاس ہی رہی۔‘‘ ❶

④...... مرزا جی کا بیان قادیانی اخبار ’’الحکم‘‘ میں یوں شایع ہوا:

’’ہمارے نزدیک تو کوئی دوسرا آیا ہی نہیں، نہ نیا نبی نہ پرانا، بلکہ خود محمد رسول اللہ ﷺ ہی کی چادر دوسرے کو پہنائی گئی ہے اور وہ خود ہی آئے ہیں۔‘‘ ❷

⑤...... قادیانی اخبار ’’الفضل‘‘ میں اس طرح ہے:

’’مسیح موعود (مرزا) کو احمد نبی اللہ تسلیم نہ کرنا اور آپ کو اُمتی قرار دینا یا امتی گروہ میں سمجھنا گویا آنحضرت کو جو سید المرسلین اور خاتم النبیین ہیں، امتی قرار دینا اور اُمتیوں میں داخل کرنا ہے جو کفر عظیم اور کفر بعد کفر ہے۔‘‘ ❸

⑥...... اس کے اگلے ماہ یوں شایع ہوا:

’’آنحضرت کی بعثت اوّل میں آپ کے منکروں کو کافر اور دائرۂ اسلام سے خارج قرار دینا لیکن آپ کی بعثت ثانی میں آپ کے منکروں کو داخل اسلام سمجھنا یہ آنحضرت کی ہتک اور آیات سے استہزا ہے۔‘‘ ❹

⑦...... محمد سعید سعدی قادیانی کا مضمون اخبار ’’الفضل‘‘ قادیان، مورخہ ۱۷ اگست ۱۹۱۵ء میں شایع ہوا جو کئی اقساط پر مشتمل تھا، اس کا عنوان تھا: ’’مسیح موعود محمد است وعین محمد است‘‘ یعنی مرزا قادیانی بعینہٖ محمد رسول اللہ ہے۔ قادیانیوں میں یہ

---

❶ ایک غلطی کا ازالہ، ص: ۱۲، مندرجہ روحانی خزائن: ۲۱۶/۱۸

❷ اخبار الحکم، قادیان: ۳۰ نومبر ۱۹۰۱ء، ص: ۲

❸ اخبار الفضل، قادیان: جلد: ۳، مورخہ ۲۹ جون ۱۹۱۵ء، ص: ۷

❹ اخبار الفضل، قادیان: جلد: ۳، شمارہ: ۱۰، مورخہ ۱۰ جولائی ۱۹۱۵ء، ص: ۶

’’ محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ‘‘

www.KitaboSunnat.com

زبان زدِ عام تھا کیوں کہ ان کے مزعومہ شہید اور مزعومہ شہزادے عبداللطیف افغانی نے یہ جملہ کہا تھا۔

⑧......اسی اخبار میں ایک مرتبہ یہ بھی طبع ہوا:

''پس ہمارا اصحابہ کی جماعت میں شامل ہونا مسیح موعود (مرزا) کے عین محمد ہونے پر ایک پختہ اور بدیہی دلیل ہے، پھر یہ الفاظ کہ ''جو شخص مجھ میں اور محمد مصطفیٰ میں تفریق کرتا ہے اس نے مجھ کو نہیں دیکھا اور نہیں پہچانا'' صاف پکار پکار کر کہہ رہے ہیں کہ مسیح موعود (مرزا) کو فضائل اور نعماء حضرت احدیت کے لحاظ سے عین محمد اگر نہ مانا جائے تو سب کہنا باطل ہو جاتا ہے۔'' ❶

⑨......مرزا جی کا بیٹا لکھتا ہے:

''وہ جس نے مسیح موعود (مرزا) اور نبی کریم میں تفریق کی، اس نے بھی مسیح موعود (مرزا) کے خلاف قدم مارا۔'' ❷

⑩......اخبار الفضل، قادیان (جلد: ۱۳، شمارہ: ۱۱۴، مورخہ ۲۸ مئی ۱۹۲۸ء) میں ایک نظم شائع ہوئی، اس کے تین اشعار ملاحظہ کریں ۔

صدی چودھویں کا ہوا سر مبارک
کہ جس پر وہ بدر الدجی بن کے آیا
محمد پئے چارہ سازی امت
ہے اب احمد مجتبیٰ بن کے آیا
حقیقت کھلی بعث ثانی کی ہم پر
کہ جب مصطفیٰ میرزا بن کے آیا

(بہ حوالہ قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ، ص: ۲۶۴ جدید ایڈیشن)

---

❶ اخبار الفضل، قادیان: جلد: ۲، شمارہ: ۲۴، مورخہ ۷ر اگست 1915ء بہ حوالہ قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ، ص: ۲۵۷ جدید ایڈیشن

❷ کلمۃ الفصل، ص: ۱۰۵

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ان حوالہ جات کے بعد یہ حقیقت سامنے آئی کہ مرزا جی قادیانی کا اصل دعویٰ "محمد رسول اللہ" ہونے کا ہے اور آپ ﷺ کا نام، مقام، مرتبہ اور تمام طرح کے فضائل و مناقب سمیٹنے کا ہے، بلکہ ان سے بھی اعلیٰ و اَرفع اور افضل ہونے کا دعویٰ ہے۔ اس لیے جب یہ لوگ کلمہ "لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ" پڑھتے ہیں تو یہاں "محمد رسول اللہ" مرزا صاحب قادیانی کو مراد لیتے ہیں، اس لیے انھیں الگ کلمے کی ضرورت نہیں۔

مرزا جی کا منجھلا بیٹا بشیر احمد قادیانی ایک اعتراض کے دو جواب دیتے ہوئے لکھتا ہے:

"پانچواں اعتراض یہ کیا جاتا ہے کہ اگر نبی کریم کے بعد مرزا صاحب بھی ایسے نبی ہیں کہ ان کا ماننا ضروری ہے تو پھر مرزا صاحب کا کلمہ کیوں نہیں پڑھتے؟ اس کا ایک جواب تو یوں دیا کہ اعتراض کرنے والا شاید یہ خیال کر رہا ہے کہ کلمے میں آنحضرت ﷺ کا نام اس لیے رکھا گیا ہے کہ آپ آخری نبی ہیں تو یہ درست نہیں بلکہ اس لیے رکھا گیا ہے کہ آپ نبیوں کے سرتاج اور خاتم النبیین ہیں اور آپ کا نام لینے سے پچھلے تمام انبیاء شامل ہو جاتے ہیں اور جب کہ مسیح موعود (مرزا) کے نبی بننے سے یہ فرق پڑا کہ محمد رسول اللہ کے مفہوم میں یہ بھی آ گئے۔" [1]

دوسرا جواب اس طرح لکھا:

"علاوہ اس کے اگر ہم بہ فرض محال یہ بات مان بھی لیں کہ کلمہ شریف میں نبی کریم کا اسم مبارک اس لیے رکھا گیا ہے کہ آپ آخری نبی ہیں تو تب بھی کوئی

---

[1] مذکورہ بالا توجیح کی دلیل نہ قرآن مجید میں ہے اور نہ احادیث مبارکہ میں، اس لیے اس کو قادیانی تاویل ہی کہا جائے گا۔ بہر حال اگر پہلے والے نبی کا کلمہ پڑھنے سے بعد والے بھی شامل ہو جائیں تو پھر بعد والے کو الگ کلمہ پیش کرنے کی ضرورت ہی نہیں، پھر حضرت آدم علیہ السلام والا کلمہ ہی سب نبیوں کے لیے کافی ہوتا، اسی طرح لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی بھی ضرورت باقی نہیں رہتی۔

یاد رہے کہ قادیانیوں کے ہاں ہر نبی کا الگ کلمہ ہونا مسلّم ہے، جیسا کہ آئندہ سطور میں آئے گا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حرج واقع نہیں ہوتا اور ہم کو نئے کلمے کی ضرورت پیش نہیں آتی کیوں کہ مسیح موعود (مرزا) نبی کریم سے کوئی الگ چیز نہیں جیسا کہ وہ خود فرماتا ہے: "صار وجودي وجوده." نیز: "من فرق بيني و بين المصطفى فما عرفني و ما رآى." اور یہ اس لیے ہے کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ تھا کہ وہ ایک دفعہ اور خاتم النّبیین کو دنیا میں مبعوث کرے گا، جیسا کہ آیت ﴿آخَرِيْنَ مِنْهُمْ﴾ سے ظاہر ہے، پس مسیح موعود (مرزا) خود محمد رسول اللہ ہے جو اشاعت اسلام کے لیے دوبارہ دنیا میں تشریف لائے، اس لیے ہم کو کسی نئے کلمے کی ضرورت نہیں۔ ہاں، اگر محمد رسول اللہ کی جگہ کوئی اور آتا تو ضرورت پیش آتی، فتدبروا." ❶

قادیانیوں کا تقریباً ہر مسئلے میں تضاد مل جاتا ہے، یہاں بھی ایسے ہی ہے۔ آپ دیکھ رہے ہیں کہ کس قدر زور و شور سے نئے کلمے کا انکار کیا جا رہا ہے، جب کہ ان کا پہلا خلیفہ حکیم نور دین کہا کرتا تھا کہ ہر نبی کا ایک کلمہ ہوتا ہے، مرزا کا کلمہ یہ ہے کہ

"میں دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا۔" ❷

مذکورہ بالا تفصیل سے معلوم ہوا کہ ان کے ہاں "لا الہ الا اللّٰہ محمد رسول اللہ" میں مرزا صاحب مراد ہیں یا پھر وہ اس میں شامل ہیں، یعنی یہ کلمہ آنحضرت ﷺ کے ساتھ خاص نہیں بلکہ محمد رسول اللہ ﷺ کی آڑ میں مرزا جی کی جھوٹی نبوت کو چلانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

❁❁❁❁❁

---

❶ کلمۃ الفصل، ص: ۱۵۷، ۱۵۸

❷ سیرۃ المہدی از مرزا بشیر احمد قادیانی، حصہ سوم، ص: ۳۰۵، نمبر ۹۷۴

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دوسرا حربہ

سادہ لوح مسلمان کو پھانسنے کے لیے قادیانی حضرات کا دوسرا حربہ یہ ہوتا ہے کہ دیکھیں ہماری نماز، ہمارا روزہ تم جیسا ہی ہے ہم اسی قرآن کو مانتے ہیں جس کو تم مانتے ہو ہم اسی قبلہ کی جانب رخ کر کے نماز پڑھتے ہیں جدھر تم منہ کرتے ہو اور رسول اکرم ﷺ کا فرمان ہے: جس نے ہماری نماز جیسی نماز پڑھی، ہمارے قبلے کو قبلہ جانا، ہمارا ذبح کیا ہوا جانور کھایا تو یہ وہ مسلمان ہے جس کے لیے اللہ اور اس کے رسول کی پناہ ہے، لہٰذا تم اللہ کے ساتھ اس کی دی ہوئی پناہ میں خیانت نہ کرو۔

اس حدیث کے عربی الفاظ یہ ہیں:

((من صلى صلاتنا و استقبل قبلتنا و أكل ذبيحتنا فذلك المسلم الذي له ذمة الله و ذمة رسول الله ، فلا تخفروا الله في ذمته .)) ❶

لہٰذا اس حدیث کے مطابق ہم مسلمان ہیں تم لوگ ہمیں کافر کیوں کہتے ہو؟

جواب: ...... اگر نماز، روزہ اور قبلہ وغیرہ کی وجہ سے انسان ہر حال میں مسلمان ہی رہتا ہے تو یہ صفات و علامات ہم لوگوں (غیر قادیانیوں) میں بھی پائی جاتی ہیں، پھر ہمیں یہ لوگ کافر کیوں کہتے ہیں؟

اس حوالے سے مرزائی کتب سے چند اقتباسات پیشِ خدمت ہیں:

① ...... مرزا صاحب نے لکھا:

"ہر ایک شخص جس کو میری دعوت پہنچی اور اس نے مجھے قبول نہیں کیا وہ مسلمان

❶ صحيح بخاري، رقم: ٣٩١

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہیں ہے۔“ ❶

درج بالا صفات ہمارے اندر پائی جاتی ہیں، ہم صرف مرزا صاحب کو ان کے دعوے میں جھوٹا مانتے ہیں، پھر بھی ہمیں دائرۂ اسلام سے خارج قرار دیا گیا!

②......مرزا جی کا بیٹا بشیر احمد رقم طراز ہے:

”جو محمد کو مانتا ہے پر مسیح موعود (مرزا قادیانی) کو نہیں مانتا وہ نہ صرف کافر، بلکہ پکا کافر اور دائرۂ اسلام سے خارج ہے۔ اور یہ فتویٰ ہماری طرف سے نہیں، بلکہ اس (خدا) کی طرف سے ہے جس نے اپنے کلام میں ایسے لوگوں کے لیے ﴿اُولَٰئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا﴾ (یہی پکے کافر ہیں) فرمایا ہے۔“ ❷

③......قادیانیوں کے دوسرے خلیفہ میاں محمود نے کہا:

”کل مسلمان جو حضرت مسیح موعود (مرزا) کی بیعت میں شامل نہیں ہوئے، خواہ انھوں نے حضرت مسیح موعود کا نام بھی نہ سنا ہو، کافر اور دائرۂ اسلام سے خارج ہیں۔“ ❸

④......مزید کہا:

”ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم غیر احمدیوں کو کافر سمجھیں۔“ ❹

⑤......”بلکہ وہ شخص جو آپ (مرزا) کو دل سے سچا قرار دے، زبان سے انکار بھی نہ کرے لیکن بیعت میں توقف کیا تو وہ بھی کافر ہے۔“ ❺

---

❶ حقیقة الوحي مندرجہ روحانی خزائن: ۲۲/ ۱۶۷ ❷ كلمة الفصل، ص: ۱۱۰

❸ آئینہ صداقت، ص: ۳۵ بہ حوالہ مباحثہ راولپنڈی، ص: ۲۵۲۔ ☆

☆......یہ مباحثہ راولپنڈی شہر میں قادیانیوں اور ان کے دوسرے فرقے لاہوری گروپ کے مابین منعقد ہوا تھا جسے دونوں فریقوں نے مشترکہ خرچے سے چھپوایا اس کا نام مباحثہ راولپنڈی رکھا، لہٰذا یہ کتاب ان کی معتبر ترین قرار پاتی ہے۔

❹ تقریر انوار خلافت بہ حوالہ مباحثہ راولپنڈی، ص: ۲۵۲

❹ قولِ میاں محمود مندرجہ ”مسلمان وہ ہے جو سب ماموروں کو مانے“ بہ حوالہ مباحثہ راولپنڈی، ص: ۲۵۲

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

⑥...... مرزا جی نے خود لکھا ہے:

"جو میرے مخالف تھے ان کا نام عیسائی اور یہودی اور مشرک رکھا گیا۔" ❶

⑦...... بشیر احمد قادیانی رقم طراز ہے:

"پس ثابت ہوا کہ ہر ایک جو آپ (مرزا) کو صادق نہیں جانتا اور آپ کے دعاوی پر ایمان نہیں لاتا وہ کافر ہے۔" ❷

قادیانی حضرات یہاں کہیں گے کہ چونکہ تم لوگوں نے مرزا صاحب کو سچا نہیں مانا، اس لیے کافر ہو۔ صرف یہی نہیں، بلکہ بقول میاں محمود جسے علم نہیں کہ دنیا میں کوئی مرزا غلام احمد قادیانی نبوت کا دعویدار بھی آیا ہے تو وہ بھی کافر ہے!

بہر حال ثابت ہوا کہ درج بالا صفات کے باوجود بعض ایسے عقائد ہیں جن کی وجہ سے کوئی انسان دائرۂ اسلام سے خارج ہو سکتا ہے، بالکل اسی طرح ہم بھی قادیانیوں کے کفریہ عقائد کے سبب انھیں کافر اور دائرۂ اسلام سے خارج مانتے ہیں۔

تحقیقی جواب:

اس حدیث میں نماز، قبلے اور ذبیحے کی نسبت رسول کریم ﷺ اور صحابہ کی طرف ہے، یعنی وہ انسان مسلمان ہے جو نماز، قبلہ اور دیگر شعائرِ اسلام آنحضرت ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے کہنے پر اپناتا ہے، جب کہ قادیانیوں نے قرآن، حدیث اور انبیاء، بلکہ یہاں تک کہ امام الانبیاء کو بھی مرزا جی کے کہنے پر تسلیم کیا ہے۔

قادیانیوں کا دوسرا خلیفہ میاں محمود خطبہ جمعہ میں کہتا ہے:

"پھر یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ جب کوئی نبی آ جائے تو پہلے نبی کا علم بھی اسی کے ذریعے ملتا ہے، یوں اپنے طور پر نہیں مل سکتا اور ہر بعد میں آنے والا نبی پہلے نبی کے لیے بہ منزل سوراخ کے ہوتا ہے۔ پہلے نبی کے آگے دیوار کھینچ دی جاتی ہے اور کچھ نظر نہیں آتا، سوائے آنے والے نبی کے ذریعے دیکھنے کے۔ یہی

❶ نزول مسیح، ص: ۴ حاشیہ مندرجہ روحانی خزائن: ۱۸/۳۸۲ ❷ کلمۃ الفصل، ص: ۱۴۳

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وجہ ہے کہ اب کوئی قرآن نہیں سوائے اس قرآن کے جو حضرت مسیح موعود (مرزا) نے پیش کیا اور کوئی حدیث نہیں سوائے اس حدیث کے جو حضرت مسیح موعود (مرزا) کی روشنی میں نظر آئے اور کوئی نبی نہیں سوائے اس نبی کے جو حضرت مسیح موعود (مرزا) کی روشنی میں دکھائی دے۔ اسی طرح رسول کریم ﷺ کا وجود اسی ذریعے سے نظر آئے گا کہ حضرت مسیح موعود (مرزا) کی روشنی میں دیکھا جائے، اگر کوئی چاہے کہ آپ سے علیحدہ ہو کر کچھ دیکھ سکے تو اسے کچھ نظر نہ آئے گا، ایسی صورت میں اگر کوئی قرآن کو بھی دیکھے گا تو وہ اس کے لیے ﴿یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ﴾ (ہدایت دینے والا) قرآن نہ ہوگا بلکہ ﴿یُضِلُّ مَنْ یَّشَآءُ﴾ (گمراہ کرنے والا) قرآن ہوگا.......... اسی طرح حدیثوں کو اپنے طور پر پڑھیں گے تو وہ مداری کے پٹارے سے زیادہ وقعت نہ رکھیں گی۔ حضرت مسیح موعود (مرزا) فرمایا کرتے تھے: حدیثوں کی کتابوں کی مثال تو مداری کے پٹارے کی ہے، جس طرح مداری جو چاہتا ہے اس میں سے نکال لیتا ہے، اسی طرح ان سے جو چاہو نکال لو۔'' ❶

❁❁❁❁❁

❶ اخبار الفضل، قادیان، جلد: ۱۲، شمارہ: ۴، مورخہ: ۱۰ جولائی ۱۹۲۴ء بہ حوالہ قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ، ص: ۲۷۹، جدید ایڈیشن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تیسرا حربہ

قادیانی اپنے آپ کو مسلمان ثابت کرنے کے لیے کہتے ہیں کہ ہم چونکہ تمھیں سلام پیش کرتے ہیں، لہٰذا ہمیں تم ایمان سے خارج نہیں کر سکتے۔ اور دلیل کے طور پر قرآن مجید کی آیت کا یہ حصہ پیش کرتے ہیں:

﴿وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْقَى إِلَيْكُمُ السَّلَمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا﴾ [النساء: ٩٤]

”اور جو تمھیں سلام پیش کرے اسے یہ نہ کہو کہ تو مومن نہیں۔“

جواب:

① ...... یہ لوگ اس آیت کا اتنا حصہ ہی بیان کرتے ہیں، لیکن جب مکمل آیت دیکھیں گے تو بات واضح ہو جائے گی۔ مکمل آیت اس طرح ہے:

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا ضَرَبْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَتَبَيَّنُوا وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْقَى إِلَيْكُمُ السَّلَمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا تَبْتَغُونَ عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللَّهِ مَغَانِمُ كَثِيرَةٌ كَذَٰلِكَ كُنْتُمْ مِنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوا إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا﴾

[النساء: ٩٤]

”اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم اللہ کے راستے میں سفر کرو تو خوب تحقیق کر لو اور جو تمھیں سلام پیش کرے اسے یہ نہ کہو تو مومن نہیں، تم دنیا کی زندگی کا سامان چاہتے ہو تو اللہ کے پاس بہت سی غنیمتیں ہیں، اس سے پہلے تم بھی ایسے ہی تھے تو اللہ نے تم پر احسان فرمایا، پس خوب تحقیق کر لو، بے شک اللہ ہمیشہ اس سے جو تم کرتے ہو، پورا باخبر ہے۔“

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

معلوم ہوا کہ کسی کے ایمان وکفر کا فیصلہ اچھی طرح تحقیق کے بعد ہوگا اور جس کے مذہب کا علم نہیں، ایسا انسان اگر سلام کہے تو اُسے اسلام کی نشانی پائے جانے کے سبب حسنِ ظن کا فائدہ دیتے ہوئے مسلمان ہی سمجھا جائے گا۔

ہمارے معاشرے میں جہاں مسلمان بہ کثرت آباد ہیں وہیں غیر مسلم عیسائی اور ہندو وغیرہ بھی موجود ہیں۔ جن لوگوں کا ان سے واسطہ رہتا ہے وہ ان غیر مسلموں کی طرف سے سلام سنتے رہتے ہیں۔ اگر کسی نے پہلے غور نہیں کیا تو آج ہی گلی محلے میں صفائی کرنے والے مسیحی سے ملیں، وہ السلام علیکم کہے گا۔ کیا ہم قادیانیوں کے استدلال کے مطابق اسے مسلمان کہہ سکتے ہیں؟ ہرگز نہیں! کیوں کہ یہاں تحقیق ہوچکی کہ ان کے عقائد ونظریات مسلمانوں والے نہیں، بالکل اسی طرح قادیانیوں کے متعلق بھی اچھی طرح تحقیق ہوگئی ہے کہ ان کا اسلام کے ساتھ کوئی تعلق نہیں، لہٰذا جتنا چاہیں سلام کہتے رہیں یہ مسلمان اسی وقت ہوں گے جب ان کے عقائد ونظریات اسلامی ہوں گے۔

②...... ہم مسلمانوں کو یہ قادیانی لوگ کافر اور دائرۂ اسلام سے خارج قرار دیتے ہیں، جیسا کہ حوالہ جات گزر چکے ہیں اور مرزا صاحب قادیانی کے بقول کسی کافر کو ''السلام علیکم'' کہنا درست ہی نہیں، لہٰذا قادیانی حضرات کا ہمیں سلام کہنا سراسر منافقت پر مبنی ہے کیوں کہ یہ لوگ ہمیں مسلمان سمجھ کر سلام نہیں کرتے، بلکہ اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرنے کے لیے سلام کہتے ہیں۔

مولانا محمد حسین بٹالوی رحمہ اللہ نے جب مرزا جی پر اتمامِ حجت کر دی اور غلط عقائد کے سبب کفر کا فتویٰ لگایا تو خط میں مرزا جی نے یوں لکھا:

''بخدمت شیخ محمد حسین صاحب ابوسعید بٹالوی!

الحمد للّٰہ و سلام علی عبادہ الذین اصطفی، أما بعد. میں افسوس سے لکھتا ہوں کہ میں آپ کے فتوائے تکفیر کی وجہ سے، جس کا یقینی نتیجہ احد الفریقین کا کافر ہونا ہے، اس خط میں سلامِ مسنون، یعنی السلام علیکم سے ابتدا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہیں کرسکا۔"❶

③...... مرزا صاحب کے ساتھ چلنے والا اس کا ایک پرانا ساتھی ڈاکٹر عبدالحکیم بھی تھا جس کے ایمان پر اتنا بھروسا تھا کہ انہوں نے اس کا نام اصحابِ بدر کی تعداد تین سو تیرہ کے برابر والی تعداد کی اپنی مزعومہ فہرست میں لکھا تھا۔ یہ فہرست مرزا جی نے اپنے سچے ہونے کی ایک علامت کے طور پر جاری کی تھی۔ ڈاکٹر عبدالحکیم نے مرزا جی کو مشورے دینے شروع کر دیے جو ان کی طبع نازک پر ناگوار گزرے، سو اسے جماعت سے خارج کر دیا گیا اور اس کو مرتد کہا جانے لگا۔❷

مرزا جی کے ساتھ اس کی خط و کتابت ہوئی جو اس نے اسی زمانے میں شائع بھی کردی تھی۔ اس کا نام "الذکر الحکیم نمبر۴" رکھا۔ یہ اب احتساب قادیانیت کی جلد: ۶۰ کے صفحہ: ۳۰۵-۳۷۸ پر موجود ہے۔

مرزا جی نے اپنے تیسرے خط میں اسے جماعت سے خارج کر دیا اور اپنی جانب سے خط و کتابت بند کردی۔ اس کے بعد بھی ڈاکٹر عبدالحکیم نے دو خط روانہ کیے، لیکن جواب نہ آیا۔ مرتد کا فتویٰ لگنے کے بعد والے ان خطوط کی ابتدا بھی یوں ہی تھی:

"حضرت مسیح الزماں! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔"❸

قادیانی جماعت اپنے ہی اصول کے مطابق ڈاکٹر عبدالحکیم کے مرتد ہونے کا فیصلہ واپس لے گی؟ کیا اسے مسلمان اور مومن سمجھ لیں گے؟ ایسا ہرگز نہیں کریں گے! کیوں کہ اس طرح مرزا جی کو جھوٹا قرار دینا پڑے گا، کسی قادیانی میں ہمت ہے؟

❀❀❀❀❀

www.kitabosunnat.com

---

❶ مکتوبات: ۱/۳۲۷ ❷ حقیقۃ الوحی، ص: ۱۳۳ مندرجہ روحانی خزائن: ۲۲/۱۳۶!

❸ احتساب قادیانیت: ۶۰/۳۳۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چوتھا حربہ

قرآن مجید سے معلوم ہوتا ہے کہ کسی بھی مدعی کے سچے اور جھوٹے ہونے کا معیار آنحضرت ﷺ کی زندگی ہے، یعنی اگر مدعی تیئس سال تک بعد از دعوی زندہ رہے تو وہ سچا ہے، اگر پہلے مر جائے تو پھر وہ جھوٹا شمار ہوگا۔ یہ معیار سورۃ الحاقہ میں بیان ہوا ہے:

﴿وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ ۝ لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ۝ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ ۝ فَمَا مِنكُم مِّنْ أَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِينَ ۝﴾

[الحاقة: ٤٤-٤٧]

"اور اگر یہ (نبی) ہم پر کوئی بھی بات بنا کر لگا دیتا۔ تو یقیناً ہم اس کو دائیں ہاتھ سے پکڑتے۔ پھر یقیناً ہم اس کی جان کی رگ کاٹ دیتے۔ پھر تم میں سے کوئی بھی (ہمیں) اس سے روکنے والا نہ ہوتا۔"

مرزا جی قادیانی نے دعوے کے بعد تیئس سال سے زیادہ عمر پائی، لہٰذا وہ بھی سچے ہوئے۔

جواب:...... کسی بھی چیز کو معیار پر پرکھنے کی ضرورت اس وقت ہوتی ہے جب اس میں غلط یا صحیح ہونے کا احتمال ہو۔ لیکن جس کا بناوٹی اور کھوٹا ہونا واضح ہے اسے کوئی بھی پرکھنے کی ضرورت محسوس نہیں کرتا۔ رسول کریم ﷺ کے بعد جو بھی نبوت کا دعوے دار ہو گا تو وہ جھوٹا ہی ہے کیوں کہ آپ ﷺ کے آنے سے نبوت کا محل مکمل ہو چکا ہے، اس لیے اب کسی نئے نبی کی ضرورت ہی نہیں۔

لیکن سادہ لوح مسلمان چونکہ قادیانی چرب زبانی سے پریشان ہو جاتے ہیں اور قسمت کے مارے کئی لوگ ایمان سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں، اس لیے ان کے خود ساختہ

www.KitaboSunnat.com

معیارِ صداقت کو دلائل و براہین کی کسوٹی پر پرکھتے ہیں۔

اوّلاً: مرزا جی چونکہ بہت شاطر تھے لہٰذا جو وقت بھی گزرتا اسی کو اپنے لیے دلیل بنا لیتے۔ یہی وجہ ہے ان کی کتابوں میں اس معیارِ صداقت کو مختلف بیان کیا گیا ہے، مثلاً:

ا۔ فوراً سزا:

مرزا جی نے لکھا ہے:

''قرآن شریف کے نصوصِ قطعیہ سے ثابت ہوتا ہے کہ ایسا مفتری (اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھنے والا) اسی دنیا میں دست بہ دست سزا پا لیتا ہے اور خدائے قادر و غیور کبھی اس کو امن میں نہیں چھوڑتا اور اس کی غیرت اس کو کچل ڈالتی ہے اور جلد ہلاک کرتی ہے۔''[1]

۲۔ دس سال:

دوسری کتاب میں لکھا ہے:

''اب بفضلہٖ تعالیٰ گیارھواں برس جاتا ہے، کیا یہ نشان نہیں ہے؟ اگر خدا تعالیٰ کی طرف سے یہ کاروبار نہ ہوتا تو کیوں کر عشرۂ کاملہ تک جو ایک حصہ عمر کا ہے، ٹھہر سکتا ہے۔''[2]

۳۔ بارہ سال:

اپنی کتاب ''شہادۃ القرآن'' (ص: ۷۵) پر جھوٹے مدعی کے لیے بارہ سال مدت مقرر کی کہ ایسا شخص بارہ سال تک زندہ نہیں رہ سکتا۔[3]

۴۔ اٹھارہ اور پچیس سال:

ایک اور جگہ رقم طراز ہے:

''جو شخص خدا تعالیٰ پر الہام کا اِفترا کرتا ہے وہ جلد پکڑا جاتا ہے اور اس کی عمر

---

[1] انجام آتھم، ص:۶۹، روحانی خزائن: ۱۱/۶۹

[2] نشان آسمانی، ص: ۳۷، روحانی خزائن: ۴/۳۹۷

[3] روحانی خزائن: ۶/۳۷۱

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے دن بہت تھوڑے ہوتے ہیں، کوئی منکر کسی تاریخ کے حوالے سے ایک نظیر بھی پیش نہیں کر سکتا کہ کوئی جھوٹا الہام کا دعویٰ کرنے والا پچیس برس تک یا اٹھارہ برس تک جھوٹے الہام دنیا میں پھیلاتا رہا۔“ ❶

۵۔ بیس سال:

یوں بھی کہا ہے: ”میرے دعوائے الہام پر پورے بیس برس گزر گئے اور مفتری کو اس قدر مہلت نہیں دی جاتی۔“ ❷

۶۔ تئیس سال:

اپنی کتاب اربعین نمبر ۳، ۴ کے ضمیمے پر رقم کیا:

”خدا کی ساری پاک کتابیں گواہی دیتی ہیں کہ مفتری جلد ہلاک کیا جاتا ہے، اس کو وہ عمر ہرگز نہیں ملتی جو صادق کو مل سکتی ہے، تمام صادقوں کا بادشاہ ہمارا نبی ﷺ ہے۔ اس کو وحی پانے کے لیے تئیس برس کی عمر ملی۔ یہ عمر قیامت تک صادقوں کا پیمانہ ہے۔“ ❸

مرزا صاحب کی تلوّن مزاجی بتا رہی ہے کہ اس معیارِ صداقت کا اسلام کے ساتھ کوئی تعلق نہیں اور یہ سراسر خود ساختہ ہے۔

بہر حال مرزا صاحب کی کون سی بات سچی اور کون سی جھوٹی ہے، یہ فیصلہ مرزائی حضرات کریں گے اور بقول مرزا جی قادیانی جب ایک بات میں کوئی جھوٹا ثابت ہو جائے تو پھر دوسری باتوں میں بھی اس پر اعتبار نہیں رہتا۔ ❹

ثانیاً: قادیانی لوگ چونکہ تئیس سال ہی کو زور شور سے پیش کرتے ہیں، باقی اقوال کا شاید ان کو علم نہیں ہوتا یا پھر مرزا صاحب کی تضاد بیانی پر پردہ پوشی کی کوشش کی جاتی

---

❶ أیام الصلح، ص: ۳۷، روحانی خزائن: ۱۴/ ۲۶۷، ۲۶۸

❷ انجام آتھم، ص: ۶۹، روحانی خزائن: ۱۱/ ۶۹ ❸ روحانی خزائن: ۱۷/ ۴۶۸

❹ چشمہ معرفت، ص: ۲۲، روحانی خزائن: ۲۳/ ۲۳۱

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ اس لیے اسی کو مدنظر رکھتے ہوئے بات کرتے ہیں اور جب اس مدت کا دعویٰ ٹوٹ جائے گا تو اس سے کم والی مدت خود بہ خود ختم ہو جائے گی۔

اس مدت کو کس دعوے کے لیے معیار بنایا گیا ہے؟ قادیانی لوگ تضاد کا شکار ہیں۔ بہرحال اس کی تین صورتیں ہیں:

① اللہ تعالیٰ کے ذمہ کوئی بھی ایسی بات لگانا جو اس نے نہیں فرمائی۔

② اللہ تعالیٰ کے ذمہ الہام کا افترا کرنا، خواہ نبوت کے لیے ہو یا غیر نبوت کے لیے۔

③ دعوائے نبوت کا اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھنا۔

پہلی صورت کے لیے اس معیار کو جانچا جائے تو پھر انسانیت کا سب سے بڑا دشمن شیطان و ابلیس بھی سچا ثابت ہوتا ہے کہ کیوں کہ جب اللہ تعالیٰ نے اس کو حکم دیا کہ آدم علیہ السلام کو سجدہ کرو تو اس نے انکار کر دیا جس کے سبب اسے راندۂ درگاہ قرار دیتے ہوئے مقربین سے نکل جانے کا کہہ دیا گیا، وہاں اس نے اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھا تھا کہ تُو نے مجھے گمراہ کیا ہے، جیسا کہ قرآن مجید میں ہے:

﴿قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ﴾ [الأعراف: ١٦]

"اس نے کہا: بسبب اس کے کہ تُو نے مجھے گمراہ کیا ہے میں قسم کھاتا ہوں کہ ان (انسانوں) کے لیے تیری سیدھی راہ پر بیٹھوں گا۔"

اللہ نے اس کو گمراہ کیا تھا یا وہ خود اپنی سرکشی کے سبب گمراہ ہوا تھا؟ اور وہ آج تک زندہ چلا آ رہا ہے! اس کے علاوہ بھی دنیا میں کئی ایسے لوگ ہیں جنھوں نے اللہ تعالیٰ کے ذمہ کئی باتیں لگائیں لیکن انھوں نے تئیس سال سے زیادہ زندگی پائی، لہٰذا معلوم ہوا کہ یہ معیار ایسے لوگوں کے لیے نہیں۔

دوسری صورت ہو تو پھر حالیہ دنوں میں قادیانیوں کو للکارنے والا ایک قادیانی عبدالغفار جنبہ آف جرمنی (یوٹیوب پر اس کے بیانات موجود ہیں) بھی سچا ہے جس نے اللہ تعالیٰ سے الہام پا کر اس پندرہویں صدی کے مجدد اور مصلح موعود ہونے کا دعویٰ کیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے، جسے قادیانی لوگ جھوٹا کہتے ہیں حالانکہ اس کو اس دعوے پر تئیس نہیں، بلکہ تیس سال سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے اور ابھی ۲۰۱۹ء میں وہ زندہ ہے۔ اور دلچسپ بات یہ ہے کہ اس شخص نے بھی اپنی سچائی کے لیے سب سے بڑی دلیل سورۃ الحاقہ کی انہی آیات کو بنایا ہے۔ لیکن قادیانی حضرات اور قادیانی خلیفہ اس کو پھر بھی جھوٹا ہی کہتا ہے۔ البتہ کئی قادیانی اس کی جماعت (اصلاح پسند پارٹی) میں شامل ہو چکے ہیں۔

عیسائیوں میں آج بھی آپ یہ تماشا دیکھ سکتے ہیں، خاص طور پر جہاں ان کے (مزعومہ) شفائیہ اجتماع منعقد ہوتے ہیں، کھڑے کھڑے خدا کی طرف سے الہام ہونے کا دعویٰ کر دیتے ہیں اور اکثر وبیشتر تئیس سال سے زیادہ عرصے سے یہ کاروبار چلا رہے ہیں۔

تیسری صورت: یعنی دعوائے نبوت سے جوڑا جائے تو پھر بھی مرزا جی قادیانی ایک جھوٹے اور کذاب و دجال کے روپ میں ہی سامنے آتے ہیں کیوں کہ اول تو مرزا صاحب نے دعوائے نبوت ۱۹۰۱ء میں کیا۔ ❶ ان کی موت ۱۹۰۸ء میں ہوئی، لہٰذا سات سال دعوائے نبوت کے بعد ملے اور اگر کھینچ تان کر ان کے دعوائے مسیحیت ہی کو دعوائے نبوت قرار دیا جائے (جیسا کہ بعض قادیانی ایڑی چوٹی کا زور لگاتے ہیں) تو پھر بھی اس معیار پر پورا نہیں اُترتے کیوں کہ مسیحیت کا دعویٰ ۱۸۹۰ء کے آخر میں اپنی کتاب "فتح اسلام" میں لکھا جو جنوری ۱۸۹۱ء میں چھپ کر منظر عام پر آئی۔ اس لحاظ سے ان کے اس دعوے کو اٹھارہ سال بنتے ہیں۔

مزید برآں تاریخ میں ایسے مدعیِ نبوت گزرے ہیں جنھوں نے دعوائے نبوت کے بعد تئیس سال سے زیادہ عرصہ گزارا۔ تو کیا قادیانی حضرات انھیں سچا نبی تسلیم کریں گے؟ مثلاً:

① صالح بن طریف نامی ایک حکمران گزرا ہے اس نے اپنی قوم کے سامنے دعوائے نبوت پیش کیا اور ان کے لیے شریعت بنائی، اپنے اوپر قرآن نازل ہونے کا دعویٰ بھی کیا۔ وہ سورتیں تلاوت کر کے لوگوں کو سنایا کرتا تھا، ان میں سے بعض کے نام

---

❶ حقیقۃ النبوۃ از بشیر الدین محمود قادیانی، مندرجہ انوار العلوم: ۲/ ۴۴۴، ۴۴۵

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہ تھے: سورت ویل، سورۃ الجمل، سورۃ الفیل، سورت آدم، سورت نوح، سورت ہاروت و ماروت، سورت ابلیس، سورت غرائب الدنیا وغیرہ۔ یہ سینتالیس سال بعد مشرق کی طرف یہ کہہ کر چلا گیا کہ جب میری ساتویں پشت حکمران بنے گی تو واپس آ جاؤں گا۔ [1]

صالح بن طریف اپنے دعوائے نبوت کے بعد سینتالیس سال تک زندہ رہا، اس نے دوسری صدی ہجری میں دعویٰ کیا تھا اور اس کے پیروکار پانچویں صدی ہجری تک رہے۔ [2]

(۲) بہاء اللہ ایرانی: اس نے ۱۲۶۹ھ میں مسیحِ موعود ہونے کا دعویٰ کیا اور ۱۳۰۹ھ تک زندہ رہا، یعنی تقریباً چالیس سال تک زندہ رہا۔

قادیانی حضرات کے پاس چونکہ اس کا کوئی جواب نہیں تھا، سو انھوں نے بڑے دھڑلے سے جھوٹ بولا کہ اس کا دعوی نبوت کا نہیں تھا، بلکہ خدائی کا تھا، اس لیے یہ ہماری بحث سے خارج ہے۔ لیکن آپ حیران ہوں گے کہ بہائی مذہب کے پیروکار پوری دنیا میں پائے جاتے ہیں اور پاکستان میں بھی موجود ہیں، کسی سے بھی دریافت کر لیں، وہ یہی کہے گا کہ بہاء اللہ نے خدائی کا دعویٰ نہیں کیا تھا، باقی اس کی کتب میں بھی نبوت ہی کا دعویٰ ہے۔ [3]

بلکہ کتاب اقدس میں لکھا ہے:

"قد بَدَئت من الله و رجعت إليه." [4]

"میں خدا کی طرف سے آیا ہوں اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔"

بلکہ ایک جگہ تو اس نے ان لوگوں کو ظالم قرار دیا ہے جو اس کی طرف دعوائے الوہیت منسوب کرتے ہیں۔ [5]

---

[1] تاریخ ابن خلدون، باب الخبر عن برغواطة من بطون المصامدة، ص: ۲۸، ص ۲۸۶

[2] لسان المیزان: ۳/ ۱۷۱، ترجمہ: صالح بن طریف

[3] لوح ابن ذئب، ص: ۱۰۔ طبع کراچی) [4] ص: ۱۲۲، فقرہ: ۱۲۹!

[5] کلمات بہاء اللہ، مترجم: محفوظ الحق علمی بہائی (سابق قادیانی)، ص: ۱۲۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مرزا نے خود بھی اس کو مدعیٔ الوہیت نہیں، بلکہ مدعیٔ مسیحیت تسلیم کیا ہے۔ ❶

☆ قادیانی لوگ ایسے کم عقل ہیں کہ اپنے آپ کو سچا ثابت کرنے کے لیے اگر انہیں مرزا صاحب کی مخالفت بھی کرنی پڑے تو دریغ نہیں کرتے۔ یہاں بھی یہی صورت حال ہے۔ مرزا صاحب کے بقول لو تقوّل کے تحت تمام تر بحث وحی نبوت کے متعلق ہے۔ ❷ یعنی دعوائے نبوت کے بعد تیئس سال زندہ رہنا ضروری ہے، ورنہ جھوٹا ہوگا، جب کہ میاں محمود خلیفہ قادیانی نے اس کو دعوائے نبوت کے متعلق نہیں، بلکہ صرف الہام کے بارے میں تسلیم کیا ہے اور تفصیلی گفتگو کی ہے اور اسی بنیاد پر مرزا جی کو سچا ثابت کرنے کی کوشش کی ہے، بلکہ اگر ان آیات کو محض دعوائے نبوت کے لیے معیار مانا جائے تو صاف اقرار کیا ہے کہ مرزا صاحب قادیانی جھوٹے ثابت ہوتے ہیں، چنانچہ لکھتا ہے:

"ہاں، اگر قرآن میں "لو تنبأ" ہوتا، یعنی اگر کوئی جھوٹا دعوی نبوت کا کرے تو اس کو ہلاک کر دیا جاتا ہے، تب اس بنا پر بے شک حضرت صاحب (مرزا قادیانی) پر اعتراض ہو سکتا تھا کہ ابتدائے زمانہ میں تو آپ نے دعوائے نبوت نہ کیا تھا۔" ❸

عقل کے خلاف:

اولاً: تیئس سال کا معیار عقل کے بھی خلاف ہے کیوں کہ اگر سچائی اس سے ثابت ہو گی تو اتنے عرصے تک لوگ تذبذب کا شکار رہیں گے۔

ثانیاً: رسول کریم ﷺ بھی تیئس سالوں تک (نعوذ باللہ) سچے نبی نہ تھے، ان کی سچائی ان برسوں کے مکمل ہونے پر ظاہر ہوئی۔ اور جن صحابہ نے آپ کو اس سے قبل سچا نبی تسلیم کر لیا تھا، کیا وہ غلطی پر تھے؟ کیوں کہ ابھی تک تو آپ اس مزعومہ قادیانی معیار

---

❶ لیکچر لاہور، روحانی خزائن: ۲۰/ ۱۴۶ ❷ تتمہ اربعین نمبر۴، روحانی خزائن: ۱۷/ ۴۷۷

❸ حقیقة النبوة مندرجہ انوار العلوم: ۲/ ۳۹۱

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پر پورے اُترے ہی نہ تھے!

اصل حقیقت:

سورۃ الحاقہ کی زیر بحث آیات میں سرے سے کوئی معیارِ صداقت وکذب بیان ہی نہیں ہو رہا، بلکہ سچے نبی کا طرزِ عمل بتایا جا رہا ہے کہ وہ اپنی طرف سے کبھی وحی کی بات نہیں کرتا، وہ اس وقت اللہ تعالیٰ کی طرف بات کی نسبت کرتا ہے جب اس پر وحی آتی ہے اور اگر کبھی اس نے جھوٹی بات اللہ تعالیٰ کی جانب منسوب کر دی تو پھر اس کی یہ سزا ہے کہ رگِ جان کاٹ کر اس کی زندگی کا خاتمہ کر دیا جائے گا۔

اس کی مثال یوں سمجھیں کہ جس طرح بادشاہ کسی شخص کو کسی منصب پر مقرر کر کے سند وغیرہ دے کر کسی طرف روانہ کرتا ہے، اب اگر وہ جھوٹ گھڑ کر بادشاہ کے ذمہ لگا دے تو فوراً بادشاہ کی طرف سے اس کی تردید کی جاتی ہے اور ایسا کرنے والے کو سخت سزا دی جاتی ہے، لیکن اگر کوئی سڑک کوٹنے والا مزدور یا صفائی کرنے والا بھنگی اعلان کرتا پھرے کہ بادشاہ نے یہ حکم جاری کیا ہے تو نہ سننے والے اس کی پروا کرتے ہیں اور نہ حکومت فوراً اس سے تعرض کرتی ہے۔ [1]

نوٹ: اگر کوئی قادیانی منچلا یہ کہے کہ تیئس سال سے پہلے جو مدعیِ نبوت قتل ہو گا وہ جھوٹا ہے تو پھر اس کے جواب میں کہا جائے گا کہ صالح بن طریف اور بہاء اللہ وغیرہ قتل نہیں ہوئے تو کیا یہ سچے تھے؟ اور جو لوگ جھوٹے ہوں اور تیئس سال سے زیادہ عرصہ گزار لیں تو وہ پھر کیسے جھوٹے ثابت ہوں گے؟

❀❀❀❀❀

---

[1] تفسیر القرآن الکریم از مولانا عبدالسلام بھٹوی ﷾: ۴/۷۹۸، دارالاندلس، لاہور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پانچواں حربہ

قرآن مجید میں فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

﴿إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّٰلِمُونَ۝﴾ [الأنعام: ١٣٥]

''بلاشبہ ظالم لوگ کامیاب نہیں ہوتے۔''

اگر مرزا غلام احمد قادیانی اپنے دعوے میں جھوٹا ہوتا تو اس کو کامیابی نہ ملتی۔ آج ہم دیکھتے ہیں کہ ساری دنیا میں ان کی جماعت اور پیروکار پائے جاتے ہیں اور ان کی تعداد بھی لاکھوں میں ہے۔ یہ کامیابی بتاتی ہے کہ وہ ظالم اور جھوٹے نہیں بلکہ سچے تھے۔

جواب:

اولاً: اگر اس آیت کا یہی مطلب ہے تو پھر جتنے بھی غیر اسلامی اور گمراہ مذاہب دنیا میں پائے جاتے ہیں وہ سب کے سب سچے ہوئے کیوں کہ ان سب میں ظلم پایا جاتا ہے، خواہ وہ شرک کی صورت میں ہو یا نبوتِ محمدیہ کے انکار کی شکل میں۔

ثانیاً: دراصل اس آیت کا تعلق دنیاوی معاملات سے نہیں ہے، بلکہ آخرت کے ساتھ ہے۔ مطلب یہ ہوا کہ ظالم لوگ آخرت میں کامیاب نہیں ہوں گے۔ قرآن مجید کی دیگر آیات اس کی وضاحت کرتی ہیں:

فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

(۱)...... ﴿قُلْ مَن كَانَ فِي الضَّلَٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمَٰنُ مَدًّا﴾ [مريم: ٧٥]

''کہہ دے: جو شخص گمراہی میں پڑا ہو تو لازم ہے کہ رحمان اسے ایک مدت تک مہلت دے۔''

(۲)...... ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ۝ مَتَاعٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَلِيلٌ وَّ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيمٌ﴾ [النحل: ۱۱۶، ۱۱۷]

''بلاشبہ وہ لوگ جو اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں کامیاب نہیں ہوتے۔ بہت تھوڑا فائدہ ہے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔''

(۳)...... قرآن مجید نے خود ہی ''متاعِ قلیل'' کی تفسیر کر دی ہے۔ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

﴿قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ وَ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى﴾ [النساء: ۷۷]

''کہہ دے کہ دنیا کا فائدہ بہت تھوڑا ہے اور پرہیزگاروں کے لیے تو آخرت ہی بہتر ہے۔''

(۴)...... ﴿فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيلٌ﴾ [التوبة: ۳۸]

''نہیں ہے دنیا کی زندگی کا سامان آخرت کے مقابلے میں، مگر تھوڑا سا۔''

(۵)...... ﴿قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ﴾ [یونس: ۶۹، ۷۰]

''کہہ دے: جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں وہ کامیاب نہ ہوں گے۔ دنیا میں تھوڑا سا فائدہ ہے، پھر ہمارے پاس ان کو آنا ہے، پھر ہم ان کو ان کے کفر کے بدلے سخت سزا چکھائیں گے۔''

(۶)...... ﴿فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ﴾ [الأعراف: ۳۷]

''پھر اس سے بڑا ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیات کو جھٹلائے، یہ وہ لوگ ہیں جنھیں لکھے ہوئے میں سے ان کا حصہ ملے گا، یہاں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تک کہ جب ان کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے آئیں گے جو انھیں قبض کریں گے تو کہیں گے: کہاں ہیں وہ جنھیں تم اللہ کے سوا پکارتے تھے؟ کہیں گے: وہ ہم سے گم ہوگئے اور وہ اپنے آپ پر شہادت دیں گے کہ واقعی وہ کافر تھے۔"

مرزا صاحب قادیانی سے دلیل:

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں اُٹھنے والی یورشوں کے متعلق مرزا جی نے لکھا:

"ملک میں سخت بغاوت پھیل گئی اور وہ عرب کے بادیہ نشین جن کو خدا نے فرمایا تھا:

﴿قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ﴾ [الحجرات: ١٤]

ضروری تھا کہ اس پیش گوئی کے مطابق وہ بگڑتے کہ یہ پیش گوئی پوری ہوتی، پس ایسا ہی ہوا اور وہ سب لوگ مرتد ہوگئے اور بعض نے زکاۃ سے انکار کیا اور چند شریر لوگوں نے پیغمبری کا دعویٰ کر دیا جن کے ساتھ کئی لاکھ بدبخت انسانوں کی جمعیت ہوگئی اور دشمنوں کا شمار اس قدر بڑھ گیا کہ صحابہ کی جماعت ان کے آگے کچھ بھی چیز نہ تھی۔"[1]

یعنی ایک وقت آیا تھا کہ مرتدین کی تعداد صحابہ سے بڑھ گئی تھی تو کیا صحابہ کو (نعوذ باللہ) غلط ٹھہرایا جا سکتا ہے؟

❀❀❀❀❀

---

[1] تحفہ گولڑویہ، ص: ۵۹، روحانی خزائن: ۱۷/ ۱۸۷

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چھٹا حربہ

اگر ختمِ نبوت والی آیت کے معنی آخری نبی کے ہیں تو پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام دوبارہ نازل نہیں ہو سکتے کیوں کہ وہ بھی تو نبی ہیں، پھر آخری نبی وہ ہوئے، نہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔

جواب:......رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے امتیازات میں سے ایک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا خاتم النّبیین ہونا بھی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے آخری ہونے کی صراحت مختلف احادیث میں بیان کر دی ہے جن کا خلاصہ یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سب انبیاء کے آخر میں پیدا ہو کر نبوت پر سرفراز ہوئے، لہٰذا آپ کے بعد جو بھی نبوت کا نیا دعوے دار اُٹھے گا وہ دجال و کذاب ہوگا۔

چنانچہ فرمانِ نبوی ہے کہ بنی اسرائیل کی نگہداشت انبیاء کیا کرتے تھے، جب ایک نبی وفات پا جاتا تو دوسرا اس کی جگہ آ جاتا ہے:

((و إنه ليس كائنا بعدي نبي فيكم .)) [1]

''اور بلاشبہ میرے بعد تمھارے اندر کوئی نبی نہیں ہونے والا۔''

یہاں اسم فاعل ''کائن'' آیا ہے جس میں حدوث اور تجدد پایا جاتا ہے، یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نیا نبی پیدا نہیں ہوگا، جب کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام بعد میں پیدا نہیں ہوں گے اور نہ نئے سرے سے نبوت کا دعویٰ کریں گے، بلکہ وہ تو پہلے کے پیدا شدہ ہیں اور پہلے کے نبی ہیں، فقط ان کی وفات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ہوگی۔

اس کو مثال سے یوں سمجھیے کہ کسی آدمی کے گھر میں دو بیٹے ہوں، اس کے بعد کوئی اولاد نہیں، بڑا صاحبزادہ ملک سے باہر کسی کام کی غرض سے گیا ہو، اس گھر میں چھوٹا بیٹا

---

[1] سنن ابن ماجه: كتاب الجهاد، باب الوفاء بالبيعة، رقم: ٢٨٧١

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اپنا وقت گزار کر وفات پا جائے اور پھر بڑا واپس گھر میں آ جائے تو آخری بیٹا کون سا ہو گا؟ وہ جو ابھی زندہ ہے یا وہ جو پیدا آخر میں ہوا گو فوت پہلے ہو گیا؟

آخر میں پیدا ہونے والے سے پہلے کے بچے ایک کیا ہزاروں بھی آ جائیں، اس کا آخری ہونا چھینا نہیں جا سکتا۔ ہاں، صرف ایک ہی صورت ہے اور وہ یہ کہ اس کے والدین کے ہاں نیا بچہ پیدا ہو۔

اسی طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہی کیا، اگر پہلے کے تمام انبیاء بھی آ جائیں تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی آخری نبی ہوں گے۔

ایک سوال:

اس تفصیل کے بعد قادیانیوں سے کوئی جواب نہیں بنتا تو پھر عقلی لحاظ سے سوال کرتے ہیں کہ تم بیمار ہو کر ڈاکٹر کے پاس چلے گئے جس نے دوا تجویز کی اور پرہیز بتایا کہ اب تم نے چاول نہیں کھانے۔ کیا ڈاکٹر کے اس جملے کا یہ مطلب ہو سکتا ہے کہ گزشتہ رات کے پکے ہوئے کھا لینا، آئندہ نئے پکنے والے نہ کھانا؟ تو اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی ہیں اور آپ کے بعد کوئی نبی نہیں تو پھر جیسے نیا نبی نہیں آ سکتا اسی طرح پرانا بھی نہیں آ سکتا۔

جواب:

ڈاکٹر کے جملے کا بالکل وہی مطلب ہے جو آپ نے سمجھا، لیکن یہ بتائیں کہ اگر یہی ڈاکٹر پرہیز بتاتے ہوئے کہہ دے کہ گزشتہ رات کے پکے ہوئے چاول کھا لینا، البتہ آئندہ نئے پکنے والے نہ کھانا تو پھر گزشتہ والے کھا سکتا ہے یا نہیں؟ ظاہر ہے کھا سکتا ہے! اسی طرح جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرما دیا کہ عیسیٰ علیہ السلام (جو گزشتہ انبیاء میں سے ہیں) نازل ہوں گے، البتہ نئے سرے سے دعوائے نبوت کرنے والا جھوٹا ہو گا تو پھر ان کے نزول میں کیا اعتراض رہ جاتا ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ساتواں حربہ

فرعون اور آلِ فرعون کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی نبوت پر ایمان لانے کے لیے قرآن مجید نے ایک انداز یہ بھی بیان کیا:

﴿وَإِن يَكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهُ﴾ [المؤمن: ٢٨]

''اور اگر وہ جھوٹا ہے تو اس کا جھوٹ اسی پر ہے۔''

یعنی اگر تم موسیٰ پر ایمان لے آتے ہو اور بالفرض وہ جھوٹا بھی ہوا تو تمھیں اس کا کوئی نقصان نہیں، سارا وبال اسی پر ہوگا۔ اسی طرح اگر مرزا غلام احمد قادیانی جھوٹا بھی ہو تو اس پر ایمان لانے سے تمھارا کچھ نہیں بگڑے گا، بلکہ تمام وبال اسی پر ہوگا۔

جواب:

اولاً: یہ اللہ تعالیٰ کا فرمان نہیں، بلکہ قومِ فرعون سے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لانے والے شخص کی بات ہے جسے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں نقل کیا ہے۔ اور اس میں بھی یہ کہاں ہے کہ حضرت موسیٰ پر ایمان لے آؤ، بلکہ اس آیت کو مکمل پڑھیں تو معلوم ہوتا ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو فرعون وغیرہ قتل کرنا چاہتے تھے اور اس نے یہ جملہ بول کر انھیں بچانے کی کوشش کی کہ اگر یہ جھوٹا ہے تب بھی اس کے جھوٹ کا وبال اسی پر ہے، تمھارے لیے یہی مناسب ہے کہ اسے اس کے حال پر چھوڑ دو۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بھی انھیں کہا تھا:

﴿وَإِن لَّمْ تُؤْمِنُوا لِي فَاعْتَزِلُونِ ۝﴾ [الدخان: ٢١]

''اور اگر تم میری بات نہیں مانتے تو مجھ سے الگ رہو۔''

ثانیاً: اگر قادیانیوں کا مزعومہ مفہوم مراد لیا جائے تو پھر دنیا میں جتنے بھی نبوت کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جھوٹے دعوے دار ہیں، سب کو مان لینا چاہیے۔ تو کیا قادیانی حضرات مسیلمہ کذاب، اسود عنسی اور بہاء اللہ کو ماننے کے لیے تیار ہیں؟ مرزا قادیانی کے ماننے والوں میں سے بھی کئی لوگوں نے نبوت کا دعویٰ کیا تھا، بلکہ حالیہ دنوں میں بھی ان میں کئی ایسے افراد اٹھے ہیں جنھوں نے اس پندرہویں صدی کے مجدد ہونے کا دعویٰ کیا، مثلاً عبدالغفار جنبہ، ناصر احمد سلطانی وغیرہ بلکہ زاہد خاں، اور احمد عیسیٰ نامی بندے نے نبوت کا دعویٰ کیا ہوا ہے۔ (یوٹیوب پر سب کے بیانات موجود ہیں)

اگر یہ لوگ بھی اس دلیل کو انھی کی طرح غلط مفہوم پہنا کر اپنے اوپر ایمان لانے کی دعوت دیں تو کیا قادیانی حضرات انھیں سچا تسلیم کر لیں گے؟ ظاہر ہے کہ ہرگز نہیں! معلوم ہوا کہ مومن آدمی کے مذکورہ بالا قول کا یہ مطلب ہی نہیں جو قادیانی مراد لے رہے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آٹھواں حربہ

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اگر آسمان پر زندہ تسلیم کر بھی لیں اور پھر ان کا نزول بھی مان لیں تو وہ آ کر کیا کریں گے کیوں کہ دو ہزار سال تو ہو گئے ہیں انھیں گئے ہوئے، آئیں گے تو نہایت کمزور اور بوڑھے ہوں گے، مسلمانوں کے کسی کام کے نہ ہوں گے۔

جواب :......قرآن مجید سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کی طرف اٹھائے گئے ہیں۔ (النساء: ۱۵۸) اللہ تعالیٰ کے پاس ایک دن ہمارے دنیاوی ایک ہزار سال کے برابر ہے، فرمایا:

﴿وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ٥﴾ [الحج: ۴۷]

''اور بے شک ایک دن تیرے رب کے ہاں ہزار سال کے برابر ہے اس گنتی سے جو تم شمار کرتے ہو۔''

اس کا مطلب یہ ہوا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو ابھی وہاں دو دن ہوئے ہیں اور اگر وہ دس ہزار سال تک بھی آئیں تو دس دن ہوں گے اور اتنے دنوں میں کون بوڑھا ہوتا ہے!

❁❁❁❁❁

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نواں حربہ

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا اپنے جسم سمیت زندہ آسمان پر جانے کا تذکرہ قرآن مجید میں کہیں ہے تو دکھا دیں۔

جواب:......جی بالکل ہے، ملاحظہ فرمائیں:

اللہ تعالیٰ نے یہودیوں پر لعنت کیے جانے کے مختلف اسباب بیان فرمائے، ان میں سے ایک یہ بھی تھا:

﴿وَ قَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ وَ مَا قَتَلُوْهُ وَ مَا صَلَبُوْهُ وَ لٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ وَ اِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ وَ مَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًاۢ٥ بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا٥﴾ [النساء: ١٥٧، ١٥٨]

"اور ان کے یہ کہنے کی وجہ سے (ان پر لعنت کی) کہ بلاشبہ ہم نے مسیح عیسیٰ ابن مریم کو قتل کیا جو اللہ کا رسول تھا، حالانکہ نہ انھوں نے اسے قتل کیا اور نہ اسے سولی پر چڑھایا اور لیکن ان کے لیے (کسی کو مسیح کا) شبیہ بنا دیا گیا اور بے شک وہ لوگ جنھوں نے اس کے بارے میں اختلاف کیا ہے یقیناً اس کے متعلق بڑے شک میں ہیں، انھیں اس کے متعلق گمان کی پیروی کے سوا کچھ علم نہیں اور انھوں نے اسے یقیناً قتل نہیں کیا۔ بلکہ اللہ نے اسے اپنی طرف اٹھا لیا اور اللہ ہمیشہ سے ہر چیز پر غالب کمال حکمت والا ہے۔"

یہودی حضرت مسیح علیہ السلام کو قتل کرنے کے دعوے دار ہیں اور قتل جسم ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس جسم کو بچا لیا اور یہودیوں کا دعویٰ ردّ کر دیا۔ بچایا کیسے؟ اس جسم کو اپنی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طرف اٹھا کر کیوں کہ قتل وہ جسمکو کرنا چاہتے تھے۔ اور قرآن مجید ہی بتاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ آسمان پر ہے:

﴿ءَ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ○ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ○﴾ [الملك: ١٦، ١٧]

"کیا تم اس سے بے خوف ہو گئے ہو جو آسمان میں ہے کہ وہ تمھیں زمین میں دھنسا دے تو اچانک وہ حرکت کرنے لگے۔ یا تم اس سے بے خوف ہو گئے ہو جو آسمان میں ہے کہ وہ تم پر پتھراؤ والی آندھی بھیج دے، پھر عنقریب جان لو گے کہ میرا ڈرانا کیسا ہے۔"

اسی طرح اللہ تعالیٰ سے مانگنے کے لیے ہاتھ فطری طور پر آسمان ہی کی طرف اُٹھتے ہیں، اس سے بھی واضح ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو جسم سمیت آسمان پر اُٹھایا ہے۔

مرزا صاحب قادیانی سے دلیل:

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق اللہ تعالیٰ کی طرف سے قرآن مجید کے دو مقامات پر اپنی جانب اٹھانے کا تذکرہ ہے، ایک تو وہی جس کا تذکرہ اوپر ہو گیا اور دوسرا سورۂ آل عمران (آیت: ۵۵) میں ہے۔ اس جگہ مرزا جی نے لکھا:

"تو اس سے صاف طور پر کھل گیا کہ رافعك إلي کے یہی معنی کہ جب حضرت عیسیٰ فوت ہو چکے تو ان کی روح آسمان کی طرف اٹھائی گئی۔" [1]

معلوم ہوا کہ آسمان پر چلے جانے میں مسلمانوں اور قادیانیوں کا اختلاف نہیں۔ فرق صرف آسمان پر جانے والی چیز کے متعلق ہے، جسم گیا ہے یا صرف روح گئی ہے۔ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے جسم کا اللہ تعالیٰ کی طرف، یعنی آسمان پر جانے کی دلیل اوپر بیان ہو چکی ہے۔

[1] ازالہ اوہام، ص: ۲٦٦، روحانی خزائن: ۳/۲۳۴

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دسواں حربہ

اگر حضرت عیسیٰ علیہ السلام زندہ آسمان پر موجود ہیں تو جب نازل ہوں گے تو قرآن پڑھ کر کیا محسوس کریں گے کہ اس میں تو میرے آسمان پر جانے کا لکھا ہوا ہے، حالانکہ میں تو زمین پر چل پھر رہا ہوں۔

جواب:......حضرت عیسیٰ علیہ السلام نازل ہونے کے بعد قرآن پڑھیں گے تو وہی محسوس کریں گے جو حضرت زید رضی اللہ عنہ کیا کرتے تھے جب وہ اپنے متعلق یہ آیت پڑھتے تھے:

﴿وَ اِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِیْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِ اَمْسِكْ عَلَیْكَ زَوْجَكَ وَ اتَّقِ اللّٰهَ وَ تُخْفِیْ فِیْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِیْهِ وَ تَخْشَى النَّاسَ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰهُ فَلَمَّا قَضٰى زَیْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَیْ لَا یَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ حَرَجٌ فِیْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِیَآئِهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا وَ كَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا۝﴾ [الأحزاب: ٣٧]

"اور جب تُو اس شخص سے جس پر اللہ نے انعام کیا اور جس پر تُو نے انعام کیا، کہہ رہا تھا کہ اپنی بیوی اپنے پاس روکے رکھ اور اللہ سے ڈر اور تُو اپنے دل میں وہ بات چھپاتا تھا جسے اللہ ظاہر کرنے والا تھا اور تُو لوگوں سے ڈرتا تھا، حالانکہ اللہ زیادہ حق دار ہے کہ تُو اس سے ڈرے، پھر جب زید نے اس سے اپنی حاجت پوری کر لی تو ہم نے تجھ سے اس کا نکاح کر دیا، تاکہ مومنوں پر اپنے منھ بولے بیٹوں کی بیویوں کے بارے میں کوئی تنگی نہ ہو، جب وہ ان سے حاجت پوری کر چکیں اور اللہ کا حکم پورا کیا جانے والا تھا۔"

حضرت زید رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے شادی کر لی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تو اس کے بعد جب یہ آیت پڑھتے تھے، کیا محسوس کرتے ہوں گے؟ قرآن مجید کی سچائی پر ان کا یقین پہلے سے زیادہ ہو گا کہ واقعی ایسا ہی ہوا تھا یا پھر کچھ اور سوچتے ہوں گے؟

اسی طرح رسول کریم ﷺ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ قرآن مجید کی یہ آیت پڑھتے ہوئے جو سوچتے تھے حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی وہی سوچیں گے:

﴿إِلَّا تَنصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا﴾ [التوبة: ٤٠]

"اگر تم اس کی مدد نہ کرو تو بلاشبہ اللہ نے اس کی مدد کی، جب اسے ان لوگوں نے نکال دیا جنھوں نے کفر کیا، جب کہ وہ دو میں دوسرا تھا، جب وہ دونوں غار میں تھے، جب وہ اپنے ساتھی سے کہہ رہا تھا: غم نہ کر، بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے۔"

حالانکہ ان آیات کو پڑھتے وقت وہ مدینہ میں تھے۔

❀❀❀❀❀

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گیارہواں حربہ

مرزا صاحب کی سچائی جاننا چاہتے ہو تو اللہ تعالیٰ سے استخارہ کرو، اللہ تعالیٰ سے پوچھ لو، خود ہی تمھیں علم ہو جائے گا۔

جواب :......بعض معاملات میں اللہ تعالیٰ سے مشورہ مانگنا اور استخارہ کرنا بالکل درست ہے۔ لیکن کون سے معاملات؟ ہر طرح کے نہیں، بلکہ وہ جو شرعی لحاظ سے جائز ہوں اور ان کے کرنے اور نہ کرنے کی، دونوں طرح اجازت ہو۔ لیکن ان میں بہتر صورت کون سی ہے؟ کرنا یا نہ کرنا؟ یہ معلوم کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ سے استخارہ کیا جاتا ہے، مثلاً: کسی جگہ رشتہ کرنا ہے، کسی جگہ مکان خریدنا ہے، پلاٹ لینا ہے، کسی سے کاروباری شراکت کرنی ہے، کسی شہر کا سفر کرنا ہے، وغیرہ۔ استخارہ ایسے معاملات میں نہیں ہوتا جو شرعی لحاظ سے فرض، واجب یا مستحب، حرام یا مکروہ ہیں کیوں کہ ان کا فائدہ اور نقصان خود شریعت بیان کر چکی ہے، لہٰذا اگر کوئی ان معاملات میں استخارہ کرے گا تو شریعت کی مخالفت ہے، جیسا کہ اگر کوئی نماز کے فرض ہونے یا نہ ہونے کا استخارہ کرے، شراب کے حرام یا حلال ہونے کا استخارہ کرے، سود کے متعلق استخارہ کرے، رسول اکرم ﷺ اللہ تعالیٰ کے نبی ہیں یا نہیں، اس حوالے سے استخارہ کرے، قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی کلام ہے یا نہیں وغیرہ۔ کیا کبھی کسی مسلمان کو ایسا استخارہ کرنے کا کہا گیا ہے؟ کیوں نہیں کہا گیا؟ اس لیے کہ یہ باتیں عقائد و نظریات اور واضح نصوص کے متعلقہ ہیں۔

یاد رکھیں! اگر کوئی مسلمان رسول اللہ ﷺ کے آخری نبی ہونے یا نہ ہونے پر یا مرزا جیسے نبی ہونے یا نہ ہونے پر استخارہ کرے تو اس نے واضح عقیدے کے متعلق شک کیا کہ ممکن ہے ایسا ہو اور ممکن ہے ایسا نہ ہو۔ قادیانیوں کے جال میں ایسا مسلمان پھنس چکا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے اور اسلامی لحاظ سے اس کا ایمان ختم ہو گیا ہے یا کم سے کم ایمانی طور پر کمزور ترین درجے پر چلا گیا ہے جہاں وہ شیطان کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ تو اب شیطان کے کامیاب ہونے کے مواقع بڑھ چکے ہیں۔ اور اس کے خواب میں مرزا قادیانی نبی بن کر نہیں آئے گا تو اور کون آئے گا؟

الزامی جواب:

مرزا صاحب قادیانی بھی عجیب متلون مزاج تھے، کبھی کوئی بات کرتے تو کبھی اس کے خلاف کہہ دیتے۔ بہرحال یہاں بھی ایسا ہی ہے، پہلے پہل تو مسلمانوں کو اپنے سچا ہونے کے لیے استخارے کی خوب پیش کش کی لیکن ۲۸/اپریل ۱۹۰۷ء کو ایک خط کا جواب دیا جس میں کسی نے پوچھا تھا کہ میں آپ کے متعلق استخارہ کرنا چاہتا ہوں کہ آیا آپ حق پر ہیں یا نہیں، تو یہ لکھا:

> ''ایک وقت تھا کہ ہم نے خود اپنی کتاب میں استخارہ لکھا تھا کہ لوگ اس طرح سے کریں تو خدا تعالیٰ ان پر حق کو کھول دے گا، مگر اب استخاروں کی کیا ضرورت ہے، جب کہ نشاناتِ الٰہی بارش کی طرح برس رہے ہیں اور ہزاروں کرامات اور معجزات ظاہر ہو چکے ہیں، کیا ایسے وقت میں استخاروں کی طرف توجہ کرنے کی ضرورت ہوتی ہے، کھلے نشانات کو دیکھ کر پھر استخارہ کرنا اللہ تعالیٰ کے حضور میں گستاخی ہے، کیا اب جائز ہے کہ کوئی شخص استخارہ کرے کہ اسلام کا مذہب سچا ہے یا جھوٹا اور استخارہ کرے کہ آنحضرت ﷺ خدا تعالیٰ کی طرف سے سچے نبی تھے یا نہیں تھے، اس قدر نشانات کے بعد استخاروں کی طرف توجہ کرنا جائز نہیں۔'' [1]

یعنی اب مرزا جی کا صدق اور کذب جانچنے کے لیے استخارہ نہیں ہو سکتا، بلکہ نشانات، معجزات اور کرامات کو دیکھا جائے گا۔ اور یہ ایسا موضوع ہے کہ جس سے قادیانی حضرات کی جان جاتی ہے۔

---

[1] اخبار البدر، قادیان، جلد: ۶، نمبر ۱۸، ص: ۲، مورخہ: ۲ مئی ۱۹۰۷ء، ملفوظات: ۵/ ۲۱۶، ۲۱۷

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بارہواں حربہ

مسلمانوں کے عقیدے کے مطابق حضرت عیسیٰ علیہ السلام زندہ آسمان پر ہیں تو اس عقیدے کو کمزور کرنے کے لیے قادیانی کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سب نبیوں سے اعلیٰ وافضل وفات پا چکے اور زمین میں ہیں، جب کہ ان سے کم رتبے کے نبی اونچی جگہ آسمان پر ہیں۔ بتاؤ افضل کون ہوا؟

جواب:

اولاً: اس جال کی بنیاد یہ ہے کہ اوپر والی چیز نیچے والی سے افضل ہوتی ہے، جو درست نہیں ہے، مثلاً: فرشتے آسمانوں پر ہیں اور انبیاء بشمول سید الاولین و الآخرین خاتم النبیین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نیچے ہیں، افضل کون؟

ٹوپی اور عمامہ وغیرہ سر پر ہوتا ہے تو کیا یہ چیزیں اوپر ہونے کی وجہ سے انسان سے افضل ہو گئیں؟

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ جب غارِ ثور میں چھپے تھے تو تو کافر ڈھونڈتے ہوئے غار کے اوپر آ کھڑے ہوئے، حضرت ابوبکر گھبرا گئے کہ اگر انھوں نے اپنے پاؤں کی طرف دیکھا تو ہم پکڑے جائیں گے، لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انھیں تسلی دی کہ پریشان مت ہوئیے، اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ تو کیا یہ کافر افضل ہو گئے؟

نبی علیہ السلام نماز پڑھا رہے تھے تو حضرت حسن یا حضرت حسین رضی اللہ عنہما سجدے میں آپ کے اوپر بیٹھ گئے، سجدہ لمبا کرنا پڑا تو جب تک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر آپ کا نواسہ رہا تو کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان کم ہو گئی؟

والدین پیار میں اپنے بچوں کو کندھے پر اٹھا لیتے ہیں تو کیا اس سے ان کی فضیلت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں فرق آجاتا ہے؟

اس طرح کی کئی مثالیں آپ کے ذہن میں بھی آچکی ہوں گی، ان شاءاللہ۔

ثانیا: مرزاجی قادیانی نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو تو فوت شدہ مانا ہے، لیکن حضرت موسیٰ علیہ السلام کو آسمانوں پر زندہ تسلیم کیا ہے۔ (حمامۃ البشری، ص:۳۹، روحانی خزائن: ۲۲۲/۷)

اگر یہی سوال قادیانیوں پر الٹ دیا جائے تو کیا جواب ہوگا؟

ثالثاً: قادیانیوں کے عقیدے کے مطابق مرزا صاحب تمام انبیاء بشمول محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم سے افضل ہے (اقتباسات گزر چکے ہیں) تو جب یہ زمین میں دفن ہوا اس کے مخالفین اور موافقین جو زندہ تھے اور اب بھی جو زندہ ہیں، آیا وہ افضل ہوئے یا نہیں؟ کیوں کہ یہ سب اوپر ہیں اور مرزاجی نیچے۔

رابعاً: مرزا صاحب قادیانی قبر میں مردہ حالت میں ہیں اور شیطان زندہ زمین کے اوپر ہے، افضل کون ہے؟ قادیانی حضرات سوچ سمجھ کر جواب دیں!

خلاصہ کلام یہ ہے کہ افضلیت کسی کے اوپر یا نیچے ہونے میں نہیں، بلکہ افضل وہی ہے جسے اللہ تعالیٰ فضیلت بخشے۔

www.kitabosunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تیرھواں حربہ

قادیانی اُمت محمدیہ میں تہتر فرقوں والی حدیث سنا کر کہتے ہیں کہ ان میں سے تہترواں جنتی ہے اور بہتر جہنمی ہیں اور یہ سب مل کر تہترویں فرقے کو دائرۂ اسلام سے خارج قرار دیں گے، تم سب فرقوں نے مل کر ۱۹۷۴ء میں ہمیں کافر قرار دلوایا، لہٰذا وہ تہترواں فرقہ ہم ہیں۔

جواب:

① اس حدیث میں کہیں یہ نہیں آیا کہ بہتر فرقے مل کر تہترویں کو کافر قرار دیں گے، یہ سراسر ان لوگوں کی تحریف اور بددیانتی ہے۔

② اس حدیث میں جنت میں جانے والے تہترویں فرقے کی علامت رسول اللہ ﷺ نے یہ بتائی ہے کہ وہ میرے اور میرے صحابہ کے طریقے پر ہوگا، جب کہ قادیانیوں کے عقائد و نظریات رسول اکرم ﷺ اور صحابہ جیسے نہیں ہیں۔ (تفصیل کے لیے ان کے عقائد پر لکھی کتب کا مطالعہ کریں)

③ اس حدیث میں امت محمدیہ کے فرقوں کی بابت آیا ہے، جب کہ قادیانی لوگ نئے نبی کو ماننے کی وجہ سے الگ امت بن چکے ہیں، جیسا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ماننے والے عیسائی بھی ہیں اور مسلمان بھی لیکن عیسائی الگ نبی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو ماننے کی وجہ سے الگ اور مسلمان گو ان دونوں نبیوں کو مانتے ہیں لیکن الگ نبی حضرت محمد ﷺ کو ماننے کے سبب الگ امت ہیں۔

④ مرزا قادیانی نے خود تسلیم کیا ہے کہ قادیانی جماعت کا اسلام کے تہتر فرقوں کے ساتھ کوئی تعلق نہیں:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(ا) تہتر فرقے ہی پلید: مرزا جی قادیانی نے بڑے طمطراق سے اپنے آپ کو مسیح موعود قرار دیا اور خیر القرون سے لے کر اپنے سے پہلے تک کے درمیانی زمانے کو "فَيْج أعوج" یعنی ٹیڑھے گروہ کا زمانہ قرار دیا جس میں خیر نہیں مگر شاذ و نادر۔ مزید کہا:

"اسی زمانے کے متعلق آنحضرت کی یہ حدیث ہے:

((ليسوا مني و لست منهم.))

یعنی نہ یہ لوگ مجھ میں سے ہیں اور نہ میں ان میں سے ہوں۔

یعنی مجھے ان سے کوئی تعلق نہیں۔ یہی زمانہ ہے جس میں ہزار ہا بدعات اور بے شمار ناپاک رسومات اور ہر ایک قسم کے شرک خدا کی ذات اور صفات اور افعال میں اور گروہ در گروہ پلید مذہب جو تہتر تک پہنچ گئے پیدا ہو گئے۔" ❶

معلوم ہوا کہ مرزا جی کے بقول اسلام کے تہتر فرقے ان کے آنے سے پہلے ہی بن چکے تھے، تو پھر قادیانی لوگ اپنے آپ کو تہترواں فرقہ کیوں کہتے ہیں؟

(ب) **تہتر فرقوں کا طرز عمل:** مسلمانوں کے فرقوں پر طنز کے تیر چلاتے ہوئے مرزا جی رقم طراز ہیں:

"تمھارے ہاتھ میں کیا ہے بجز ان چند حدیثوں کے جو تہتر فرقوں نے بوٹی بوٹی کر کے باہم تقسیم کر رکھی ہیں، رؤیت حق اور یقین کہاں ہے؟ اور ایک دوسرے کے مکذب ہو، کیا ضرور نہ تھا کہ خدا کا حکم، یعنی فیصلہ کرنے والا تم میں نازل ہو کر تمھاری حدیثوں میں سے کچھ لیتا اور کچھ ردّ کر دیتا!" ❷

(ج) **تہتر فرقوں کی نہیں ماننی، بلکہ اپنی منوانی ہے:** مرزا جی نے لکھا:

"اور اگر مسیح موعود تمام باتیں اسلام کے تہتر فرقوں کی مان لیتا تو پھر کن معنوں

---

❶ تحفہ گولڑویہ، ص: ۸۱، خزائن: ۱۷/۲۲۶

❷ اربعین نمبر: ۴/۲۱، خزائن: ۱۷/۴۵۶

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے اس کا نام حَکم رکھا جاتا، کیا وہ باتوں کو ماننے آیا تھا یا منوانے آیا تھا؟'' ❶

(د) **قادیانیت نیا فرقہ ہے:** جب اسلام کے تہتر فرقوں سے ہٹ کر نیا مذہب شروع کیا تو مرزا صاحب کو اپنی جماعت کے لیے نیا فرقہ ہونے کا اقرار کرنا پڑا اور وہ بھی انگریز سامراج کے سامنے، چنانچہ گورنر کو اشتہار بھیجا جس میں لکھا:

''تیسرا امر جو قابل گزارش ہے یہ ہے کہ میں گورنمنٹ عالیہ کو یقین دلاتا ہوں کہ یہ فرقہ جدیدہ جو برٹش انڈیا کے اکثر مقامات میں پھیل گیا ہے جس کا میں پیشوا اور امام ہوں گورنمنٹ کے لیے ہرگز خطرناک نہیں ہے۔'' ❷

❀❀❀❀❀

❶ مفہوم اربعین نمبر:۴،ص:۳،خزائن:۱۷/۴۷۰

❷ مجموعہ اشتہارات:۲/۱۹۵

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چودھواں حربہ

قادیانی لوگ ختم نبوت کا انکار کرنے کے لیے یہ بھی کہتے ہیں کہ اگر کوئی پی ایچ ڈی ڈگری والا اپنی شاگردی میں کسی کو اس ڈگری تک نہ پہنچا سکے تو کیا اس کو لائق استاد و معلّم کہا جا سکتا ہے؟ اسی طرح اگر کوئی آنحضرت ﷺ کی شاگردی میں آ کر آپ کی اتباع کر کے نبوت کے عہدے تک نہ پہنچ سکے تو اس سے آپ ﷺ ایک ناکام استاد ثابت ہوتے ہیں، لہٰذا آنحضرت ﷺ کے بعد اِجرائے نبوت آپ کی عزت کو بڑھاتا ہے، اس میں کوئی توہین نہیں۔

جواب :......یہ دلیل قادیانی حضرات انتہائی محبت کا اظہار کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں، جب کہ سراسر یہ دھوکے پر مبنی اور ملمع سازی سے پُر ہے۔

① رسول اللہ ﷺ سے ان کی محبت کا اندازہ تو قارئین نے گزشتہ حوالہ جات سے لگا ہی لیا ہو گا کہ انھوں نے مرزا جی کو آنحضور ﷺ کے صرف برابر ہی نہیں، بلکہ افضل رتبے پر فائز کیا ہوا ہے۔ (مزید باتیں اس موضوع پر لکھی کتب میں دیکھی جا سکتی ہیں)

یہاں اس حربے کے تار و پود بکھیرنا مقصود ہے اور وہ یوں کہ اگر کسی نبی کی فضیلت، مقام و مرتبہ اور کامیابی و ناکامی کو جانچنے کا یہی معیار ہے تو پھر رسول اکرم ﷺ سے قبل کے تمام انبیاء ہی ناکام اور نالائق تھے۔ (نعوذ باللہ) کیوں کہ مرزا صاحب کے بقول کسی نبی کی اتباع کرنے اور شاگردی اختیار کرنے سے گزشتہ انبیاء کے زمانے میں نبوت کا عہدہ نہیں ملا کرتا تھا، یہ صرف اور صرف آنحضرت ﷺ کی پیروی سے ملتا ہے۔

یعنی مرزا صاحب کے نزدیک رسول اللہ ﷺ کی وجہ سے پہلے زمانے کی نبوتیں بند

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہو گئی ہیں اور ایک نئی قسم شروع ہو گئی ہے جس کا وجود پہلے نہیں تھا۔ مرزا جی اور قادیانی حضرات اسے اُمتی نبی کہتے ہیں۔ نزولِ مسیح والی پیش گوئی پر بات کرتے ہوئے کہا کہ اس سے مراد مثیلِ عیسیٰ ہے جو اسی امت میں پیدا ہوگا جو ایک پہلو سے امتی ہو، ایک پہلو سے نبی ہو۔ عیسیٰ بن مریم تو ان دونوں ناموں کا جامع نہیں ہو سکتا کیوں کہ امتی وہ ہوتا ہے جو محض نبی متبوع کی پیروی سے کمال پائے، مگر عیسیٰ تو پہلے کمال پا چکا۔ ❶

اس کے ساتھ یہ حوالہ ملائیں:

''اور پہلے زمانوں میں جو کوئی نبی ہوتا تھا وہ کسی گزشتہ نبی کی امت نہیں کہلاتا تھا گو اس کے دین کی نصرت کرتا تھا اور اس کو سچا جانتا تھا مگر آنحضرت ﷺ کو یہ ایک خاص فخر دیا گیا ہے کہ وہ ان معنوں سے خاتم الانبیاء ہیں کہ ایک تو تمام کمالات نبوت ان پر ختم ہیں اور دوسرے یہ کہ ان کے بعد کوئی نئی شریعت لانے والا رسول نہیں اور نہ کوئی ایسا نبی ہے جو ان کی امت سے باہر ہو۔'' ❷

مرزا جی نے مزید تصریح کرتے ہوئے لکھا:

''بنی اسرائیل میں اگرچہ بہت نبی آئے مگر ان کی نبوت موسیٰ کی پیروی کا نتیجہ نہ تھا، بلکہ وہ نبوتیں براہِ راست خدا کی ایک معرفت تھیں، حضرت موسیٰ کی پیروی کا اس میں ایک ذرّہ کچھ دخل نہ تھا۔ اسی وجہ سے میری طرح ان کا یہ نام نہ ہوا کہ ایک پہلو سے نبی اور ایک پہلو سے امتی۔'' ❸

② قادیانی حضرات کا عقیدہ ہے کہ آنحضرت کے بعد نئی شریعت لے کر کوئی نبی نہیں آ سکتا، ایسی نبوت کا اختتام ہو چکا ہے تو یہی سوال ان پر پلٹ دیا جائے تو کیا مضائقہ ہے، یعنی اگر کوئی پی ایچ ڈی استاد اپنے شاگرد کو پی ایچ ڈی نہیں کروا سکتا

---

❶ چشمہ مسیحی، حاشیہ، ص: ۶۷، روحانی خزائن: ۲۰/۳۸۲

❷ چشمہ معرفت، ص: ۹، روحانی خزائن: ۲۳/۳۸۰

❸ حاشیہ حقیقۃ الوحی، ص: ۹۷، روحانی خزائن: ۲۲/۱۰۰

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تو وہ کیسے لائق وکامیاب استاد گردانا جا سکتا ہے؟ لہٰذا اگر آنحضرت ﷺ جو کہ صاحب شریعت نبی ہیں، اگر اپنے کسی شاگرد کو اس قابل نہیں بنا سکتے کہ نبی بننے کے ساتھ ساتھ نئی شریعت بھی اس پر نازل ہو تو آپ ﷺ (نعوذ باللہ) ایک ناکام استاد ہیں۔ قادیانی حضرات کیا کہتے ہیں؟

③ اس قادیانی معیار کے مطابق تو قرآن بھی (نعوذ باللہ) ایک ناکام کتاب ثابت ہوتی ہے کہ اس کی اتباع سے کوئی ایک بھی ایسا شخص پیدا نہیں ہو سکتا جس پر اس طرح کی دوسری کتاب نازل کی جاسکے۔

④ یہ بات بھی کہی جاسکتی ہے کہ پھر اللہ تعالیٰ بھی (نعوذ اباللہ) ایک ناکام خدا ہے کیوں کہ اس کی اتباع سے آج تک دنیا میں کوئی بھی خدا پیدا نہیں ہو سکا!

⑤ دراصل قادیانیوں نے محض دھوکا دینے کی خاطر دنیوی معاملات پر نبوت کو قیاس کر لیا ہے، حالانکہ نبوت کے معیارات، اصول و قواعد الگ ہیں اور دنیاوی معاملات کے الگ۔ دنیا میں انسان محنت کر کے، رشوت دے کر، یا دھوکا وسفارش سے کوئی بھی بڑا عہدہ حاصل کر سکتا ہے جب کہ نبوت سراسر اللہ تعالیٰ کا فیضان ہے اور جسے چاہتا ہے دیتا ہے، اس میں انسانی محنت وکوشش کا کوئی عمل دخل نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّ مِنَ النَّاسِ﴾ [الحج: ۷۵]

''اللہ ہی فرشتوں اور انسانوں سے رسول چنتا ہے۔''

مرزا جی قادیانی کی کتب مداری کے پٹارے جیسی ہیں جو چاہو نکال لو، اسی طرح جہاں اس نے نبوت کو کسبی (اتباع اور محنت کا نتیجہ) قرار دیا ہے وہاں یہ بھی مل جاتا ہے کہ نبوت وہبی (محض اللہ تعالیٰ کا فیضان ہے اس میں اتباع و محنت کا کوئی کمال نہیں) ہے۔ [1]

[1] حمامۃ البشریٰ، ص: ۸۲، روحانی خزائن: ۳۰۱/۷

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

⑥ اگر کسی استاد و معلّم کے اربوں کھربوں شاگرد ہوں اور ان میں سے محض ایک ہی اس جیسی ڈگری لے سکے جو ہو بھی کم درجہ کی تو اسے کامیاب استاد کہیں گے یا ناکام اور نالائق؟ رسول اللہ ﷺ کے امتی قیامت تک آتے رہیں گے جن کی تعداد اربوں اور کھربوں سے بھی شائد زیادہ ہو جائے لیکن ان میں سے صرف ایک شخص (مرزا جی قادیانی) ہی کو نبوت کے عہدے پر پہنچا پائے، یہ توہین نہیں؟ یہ نالائقی نہیں؟ (نعوذ باللہ)

یہ جواب اس لیے دیا ہے کیوں کہ مرزا قادیانی اور اس کے پیروکاروں کا عقیدہ ہے کہ امت محمدیہ میں صرف ایک شخص ہی نبی کے عہدے تک پہنچ سکتا ہے اور وہ مرزا غلام احمد قادیانی ہے، بلکہ اس سے بھی بڑی بات کہی گئی ہے کہ اگر ایک سے زائد نبی امت محمدیہ میں مانیں تو رسول اللہ ﷺ کی توہین لازم آتی ہے۔

مرزا جی قادیانی نے لکھا: ”نبی کا نام پانے کے لیے میں ہی مخصوص کیا گیا اور دوسرے تمام لوگ اس نام کے مستحق نہیں۔“ [1]

ان کا منجھلا بیٹا بشیر احمد قادیانی رقم طراز ہے:

”اگر آپ (ﷺ) کے بعد بھی بہت سے نبی آجاتے تو پھر آپ کی شان لوگوں کی نظروں سے گر جاتی کیوں کہ آپ کے بعد بہت سے نبیوں کے ہونے کے یہ معنی ہیں کہ نعوذ باللہ محمد رسول اللہ ﷺ کا درجہ اتنا معمولی ہے کہ بہت سے لوگ محمد رسول اللہ بن سکتے ہیں کیوں کہ جو کوئی بھی ظلّی نبی ہوگا وہ بوجہ نبی کریم صلعم کے تمام کمالات حاصل کر لینے کے محمد رسول اللہ کہلائے گا پس اس لیے امت محمدیہ میں صرف ایک شخص نے نبوت کا درجہ پایا اور باقیوں کو یہ رتبہ نصیب نہیں ہوا کیوں کہ ہر ایک کا کام نہیں کہ اتنی ترقی کر سکے۔“ [2]

❁❁❁❁❁

[1] حقیقۃ الوحی، ص: ۳۹۱، روحانی خزائن: ۲۲/۴۰۶، ۴۰۷ [2] کلمۃ الفصل، ص: ۱۱۶

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

پندرھواں حربہ

حیات مسیح کے مباحثہ میں قادیانیوں کی جانب سے ایک بنیادی اور بڑا سوال یہ کیا جاتا ہے نیز چیلنج کرتے ہوئے انعام دینے کا بھی وعدہ کرتے ہیں جیسا کہ مرزا جی نے ازالہ اوھام (ص ۹۱۹، روحانی خزائن: ۳/۳۰۶) میں کیا، وہ چیلنج یہ ہے: تو فی باب تفعل ہو، اللہ تعالیٰ اس کا فاعل اور مفعول ذی روح ہو تو اس کا معنی قرآن، حدیث یا اشعار، قصائد، نظم ونثر قدیم اور جدید عربی سے قبض روح اور موت دینے کے علاوہ کوئی دوسرا دکھا دے تو اسے انعام دیا جائے گا، نیز قرآن مجید میں یہ لفظ جتنی مرتبہ بھی آیا ہے موت دینے اور روح قبض کرنے کے معنی میں ہے تو کیا صرف ایک جگہ مسیح علیہ السلام کے متعلق اس کا دوسرا معنی کیا جائے گا؟

جواب

۱۔ مرزا جی اور ان کے پیروکاروں کا اس لفظ کے ساتھ شرائط لگانا بتاتا ہے کہ اس کا حقیقی معنی روح قبض کرنا اور موت دینا نہیں ورنہ شروط وقیود لگانے کی ضرورت کیا تھی؟ یہی وجہ ہے کہ اہل عرب اس کا معنی کرتے ہیں اخذ الشئی وافیا کسی چیز کو پورے کا پورا پکڑنا یا لینا جب کہ موت دینا اس کا مجازی معنی ہے۔ ❶

۲۔ تو اصول کے مطابق جہاں حقیقی معنی مراد نہ لیا جا سکے وہاں مجازی معنی لیا جاتا ہے۔ اور وہاں کوئی قرینہ بھی ہوتا ہے۔ قرآن مجید میں جہاں بھی ''توفی'' کا لفظ موت یا نیند کے معنی میں آیا ہے وہاں کوئی ایسا قرینہ موجود ہے جو اس پر دلالت کرتا ہے جب کہ مسیح علیہ السلام کے حوالے سے جب یہ لفظ آیا تو وہاں ایسا کوئی قرینہ نہیں

❶ تاج العروس، تفسیر بیضاوی، اساس البلاغۃ وغیرہ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ سرخیل اہل حدیث مولانا ابراہیم میر سیالکوٹی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی مایہ ناز کتاب ''شہادۃ القرآن'' میں تمام ایسی آیات کو جمع کر کے قرینہ کی صراحت بھی کر دی ہے تفصیل اس میں دیکھی جا سکتی ہے۔

قرآن مجید سے دلیل: (اللہ یتوفی الانفس حین موتھا) (زمر:۴۲)

قادیانیوں کے مطابق اگر یہاں ''یتوفی'' کا ترجمہ روح کو قبض کرنا کریں تو آیت میں آنے والا لفظ ''الانفس'' بے مقصد نظر آتا ہے۔ کیوں کہ اس والا ترجمہ (روحوں) تو لفظ ''یتوفی'' کے اندر ہی موجود ہے۔ لہٰذا ترجمہ کریں تو یہ بنتا ہے اللہ تعالیٰ روحوں کو قبض کرتا ہے روحوں کو ان کی موت کے وقت۔

دوسرا ''روحوں'' کو زائد اور اضافی ہے جس کے آنے سے قرآن مجید کی بلاغت داغدار ہوتی ہے۔ جبکہ قرآن مجید میں ایسا ایک بھی لفظ نہیں جس سے قرآن مجید پر حرف آتا ہو۔ لامحالہ اس کا ترجمہ قبض کرنا کیا جائے گا اور روحوں کے لیے الگ لفظ لایا گیا ہے۔ اسی طرح موت کے لیے بھی یہاں الگ لفظ ''حین موتھا'' آیا ہے۔ اسی لیے قادیانی خلیفے بھی یہاں محض قبض کرنا ہی ترجمہ کرتے ہیں۔

قادیانیوں کا چوتھا خلیفہ اور مرزا جی کا پوتا مرزا طاہر اس آیت کا ترجمہ یوں کرتا ہے:

''اللہ جانوں کو ان کی موت کے وقت قبض کرتا ہے۔'' ❶

حدیث مبارکہ سے دلیل: حضرت عبداللہ بن عمرؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حج کرنے والا جب جمرات کو کنکریاں مارتا ہے تو اسے ملنے والے ثواب کا علم نہیں ہوتا ''حی یتوفاہ اللہ یوم القیامۃ'' یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے روز اس کا پورا پورا بدلہ دے گا۔ ❷

مرزا صاحب قادیانی سے دلیل: جناب عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق قرآن مجید

---

❶ ترجمہ مرزا طاہر، ص۸۲۲ ❷ الترغیب والترھیب: ۲/۲۰۵

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

میں لفظ ''متوفیک'' آیا ہے اور مرزا جی نے لکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے بھی ان الفاظ سے یاد کیا ہے ''انی متوفیك ورافعك الی الخ ''اس کا ترجمہ خود ہی یوں لکھا:
میں تجھ کو پوری نعمت دوں گا اور اپنی طرف اٹھاؤں گا۔ ❶

بلکہ ایک جگہ تو اپنے لیے یہی الفاظ لکھ کر مطلب یہ بیان کیا کہ عیسیٰ پیدا ہو چکا ہے۔ چنانچہ براہین احمدیہ میں رقمطراز ہے: وہ عیسیٰ جو مریم کے پیٹ میں تھا اس کے پیدا ہونے کے بارے میں یہ الہام ہوا، ''یا عیسیٰ انی متوفیك ورافعك الی و جاعل الذین اتبعوك فوق الذین کفرو الی یوم القیامة ''اس جگہ میرا نام عیسیٰ رکھا گیا اور اس الہام نے ظاہر کیا کہ وہ عیسیٰ پیدا ہو گیا۔ ❷

ان دلائل میں مرزا جی اور قادیانیوں کی تمام شرائط و قیود موجود ہیں لیکن ترجمہ روح کو قبض کرنا اور موت دینا نہیں بنتا۔

تو جب ہم نے مرزا جی کے بتائے ہوئے اس حوالے کو براہین احمدیہ حصہ چہارم (۵۵۶) میں دیکھا تو وہاں زیر بحث لفظ کے دو ترجمے کیے۔ اے عیسیٰ میں تجھے کامل اجر بخشوں گا یا وفات دوں گا۔ ❸

معلوم ہوا تمام قیود وشروط کے باوجود اس لفظ کا ترجمہ وفات دینے کے علاوہ دوسرا بھی ہے یعنی کامل اجر بخشوں گا۔

هذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب.

www.kitabosunnat.com

❶ براہین احمدیہ حصہ چہارم، ص ۵۲۰، حاشیہ روحانی خزائن: ۱/۶۲۰
❷ کشتی نوح: ص ۴۵، روحانی خزائن: ۹/۴۹ ❸ روحانی خزائن: ۱/۶۶۴۔۶۶۵

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

ادارہ کی دیگر مطبوعات

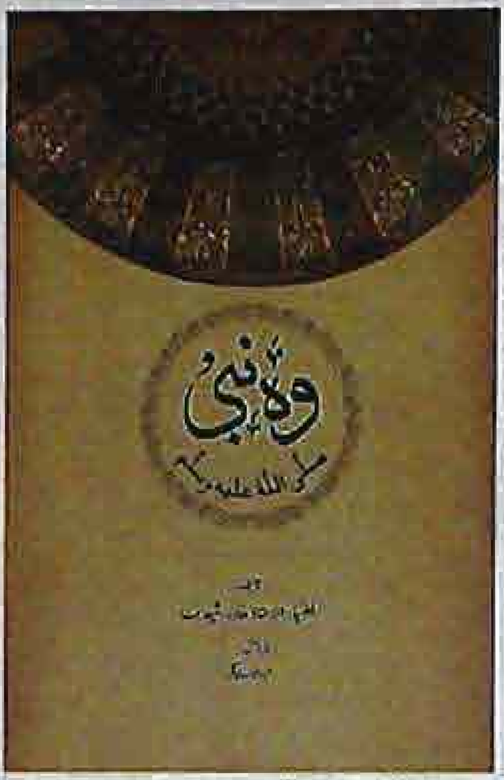

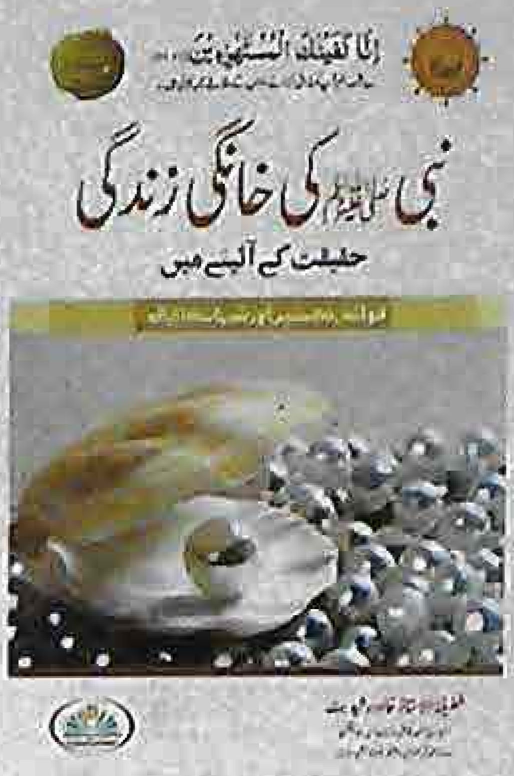

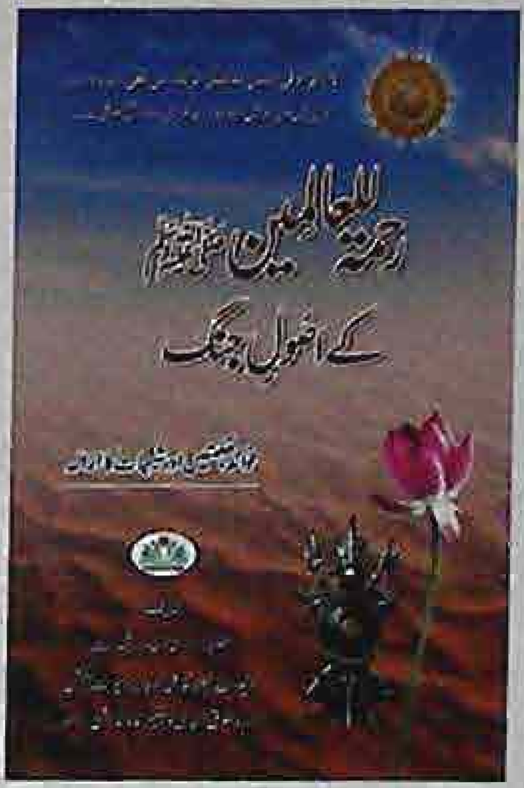

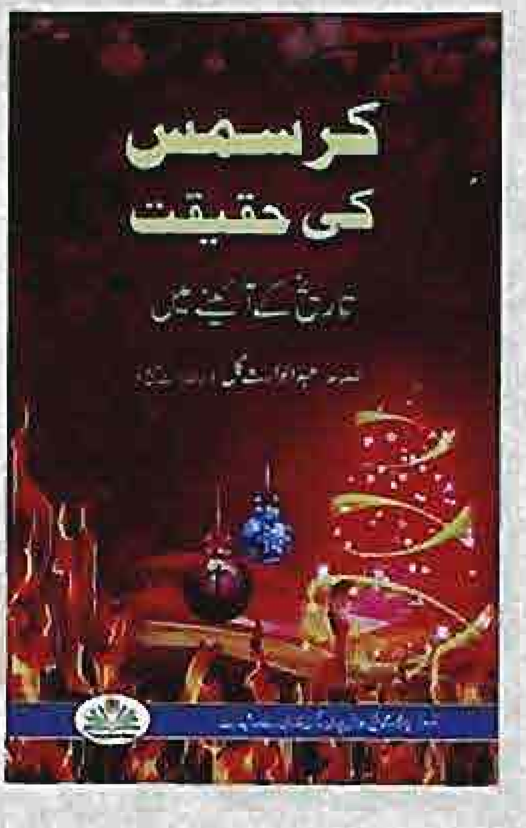

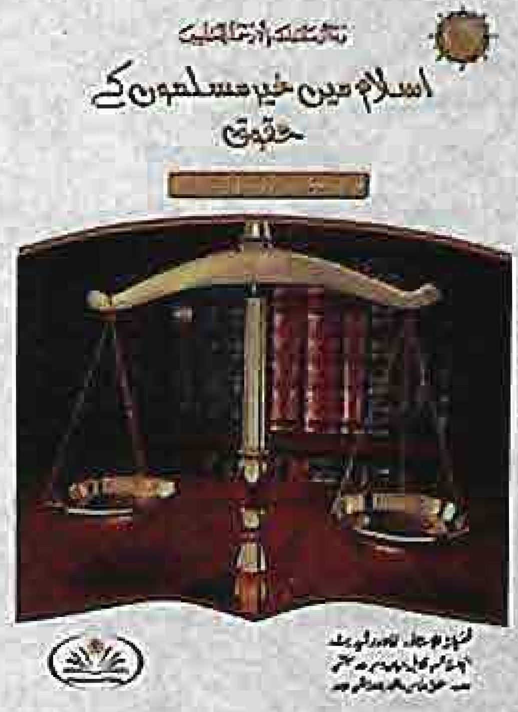

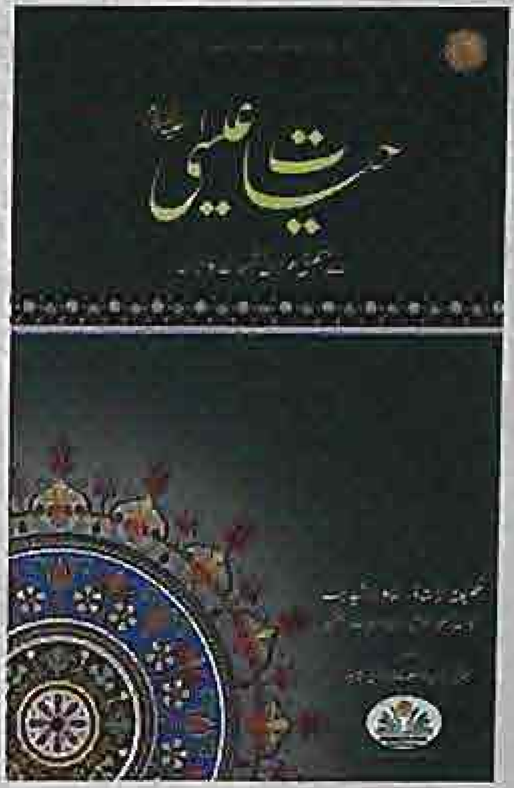

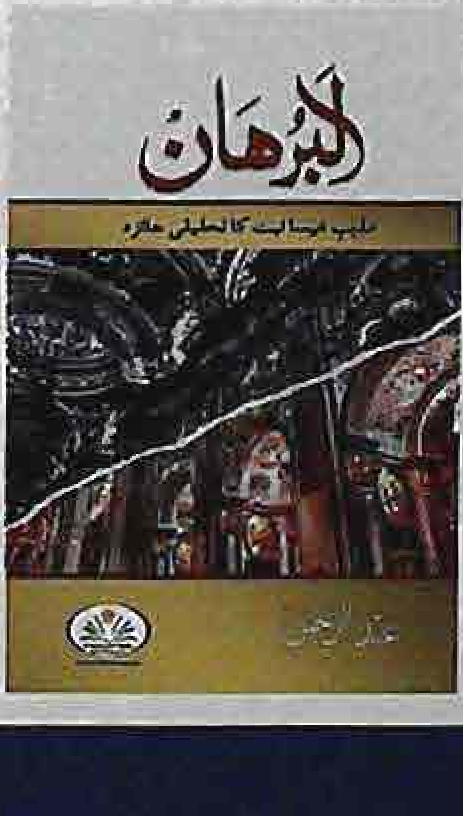

Huqooq-un-Naas Welfare Foundation

info@huqooq.org www.huqooq.org www.fb.com/hnwf7 Huqooq-un-Naas

21-A, Block-L, Gulberg 3, main ferozpur road Lahore